This book is provided in digital form with the permission of the rightsholder as part of a Google project to make the world's books discoverable online.

The rightsholder has graciously given you the freedom to download all pages of this book. No additional commercial or other uses have been granted.

Please note that all copyrights remain reserved.

About Google Books

Google's mission is to organize the world's information and to make it universally accessible and useful. Google Books helps readers discover the world's books while helping authors and publishers reach new audiences. You can search through the full text of this book on the web at http://books.google.com/

Usool-e-Tibb

Refresher

اصول طب رفریشر

2nd Edition

Dr. Nazim Husain

BUMS, MD-Medicine (U)

Central Research Institute of Unani Medicine, Hyderabad

Usool-e-Tibb Refresher, Copyright © 2019 by Nazim Husain.
All Rights Reserved.
All rights reserved. No part of this book may be reproduced in any form or by any electronic or mechanical means including information storage and retrieval systems, without permission in writing from the author. The only exception is by a reviewer, who may quote short excerpts in a review.
Cover designed by Nazim Husain

Dr. Nazim Husain
(BUMS, MD Med-U)
Dept. of Moalajat,
CRIUM, Hyderabad
nazimcrium@gmail.com
www.unanimedworld.com

First published in 2016

Revised edition: 2019

Published from Hyderabad, India
Dept. of Moalajat, Central Research Institute of Unani Medicine

پیش لفظ

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

طب کے بنیادی اصولوں کا علم نہ صرف طب یونانی کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے بلکہ دیگر طب کے وجود کو سمجھنے کے لیے بھی ضروری ہے۔ یہ تمام اصول اس وقت وجود میں آئے جب تمام دنیا علاج و معالجہ سے قاصر تھی۔ دور حاضر میں جس وقت جدید طب کے ماہرین مہلک امراض کا علاج نہ ملنے اور اینٹی بایوٹک ادویہ کے ریزیسٹینٹ ہونے کی وجہ سے قدیم طب کے اندر دلچسپی دکھا رہے ہیں اس وقت خود یونانی طب سے منسلک حضرات اس طب سے دور ہوتے نظر آرہے ہیں یہاں تک کہ طب کے بنیادی اصول کی کتابوں کو سمجھنا تو دور پڑھنا بھی مشکل ہوتا جارہا ہے۔ اسکا سبب جہاں تک مجھے خود محسوس ہوا وہ یہ ہے کہ انٹر میڈیٹ کے بعد طلباء جب کامل طب وجراحت کی پڑھائی کے لیے داخلہ لیتے ہیں تو یہاں ایک الگ ہی دنیا نظر آتی ہے اور جو اب تک اصول وضوابط پڑھ کر آئے تھے اس سے ہٹ کر سب کچھ ملتا ہے اور ان تمام پریشانی میں اضافہ اردو سے ہو جاتا ہے کیونکہ دور حاضر میں زیادہ تر طلباء اردو کا بنیادی علم ہی رکھتے ہیں، اس لیے طب کی کتابوں کو سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے اور ایک دو سال تو صرف اردو سیکھنے میں ہی نکل جاتے ہیں اسلئے طلبہ صرف انگلش سبجیکٹ کی طرف ہی دھیان دیتے ہیں۔

اس لیے اس چھوٹی سی کاوش میں طب کے بنیادی اصولوں پر flow chart کے ذریعہ سے اختصار اور جامعیت کے ساتھ روشنی ڈالنے کی کوشش کی گئی ہے اور اطباء کے اہم اقوال کو بھی ساتھ ساتھ بیان کیا گیا ہے تاکہ کم وقت میں زیادہ علم حاصل ہو سکے۔ مستقبل میں اس کے اندر مقابلہ جاتی امتحانات کے سوالات وجوابات کو بھی شمار کیا جائگا تاکہ یہ کاوش مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے خاص طور سے کارآمد رہے۔

اس ادنیٰ سی کاوش کو 2016ء میں لکھا گیا تھا اب اسمیں revision کرکے Google books پر اپلوڈ کیا جارہا ہے، یادرہے کہ یہ کاوش پہلے کی طرح اب بھی free میں دستیاب ہوگی اور ضرورت مند احباب اسکو گوگل بک سے مفت میں پڑھ سکتے ہیں اور pdf بھی download کرسکتے ہیں۔

میری تمام احباب سے ایک پرخلوص گزارش ہے کہ اگر اس کاوش میں کوئی غلطی نظر آئے تو اسکی نشاندہی کر کے مجھے email کے ذریعہ مطلع کر دیں تاکہ اسکی تصحیح کی جاسکے۔

ڈاکٹر ناظم حسین

سنٹرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ آف یونانی میڈسن حیدرآباد

اکتوبر ۲۰۱۹

فہرست مضامین

علم طب، طب کا تاریخی خاکہ 1

امور طبیعہ، ارکان 2

مزاج 3

اخلاط 4-5

اعضاء 6

ارواح 7

قویٰ 8-12

افعال 13

احوال بدن 14

امراض 15

اورام 16

اسباب مرض 17-22

اعراض وامراض 23

نبض 24-29

بول 30-31

براز 32

علاج کے طریقے 33-34

اصول علاج کے دیگر احکام 35-37

استفراغ 37

نضج واسہال 38-39

حقنہ، شیاف، قئے 40

فصد، حجامت 41

ارسال علق، تعریق 42

ادرار 43

تنفیث، امالہ 44

کئی، ایلام، تسکین وجع 45

صحت ومرض حقیقتاً اعضاء وارواح سے وابستہ ہوتے ہیں اور اخلاط وارکان جب اعضاء وارواح میں تبدیل ہو جائیں تب ان میں مرض ہوتا ہے۔ (شیخ)

علم طب

- علم حفظ صحت
- علم علاج
- باعتبار علم
  - طب علمی یا نظری
  - طب عملی

موضوعات طب

انسان اور صحت ومرض

اسباب

- اسباب مادیہ
  - صحت ومرض کے لیے محل وموضوع ہے
  - اعضاء < ارواح < اخلاط < ارکان
  - موضوع قریب — موضوع بعید
- اسباب فاعلہ
  - اسباب ستہ ضروریہ
  - اسباب غیر ضروریہ
- اسباب صوریہ
  - مزاجات
  - قویٰ
  - تراکیب (ساخت وہیت)
- اسباب تمامیہ یا غائیہ
  - افعال بدن انسانی

طب کا تاریخی خاکہ	
موجد طب: اسقلی بیوس ← افلاطون ← فیثا غورث	
طب کا بانی بقراط ← ارسطاطلیس (طبی اصول) ← دیسقوریدوس (علم الادویہ) ← جالینوس (Anatomy & physiology)	
ابتدا اسلام میں طب	حنین ابن اسحٰق، ماسرجویہ، موسیٰ بن خالد ابویوسف، البطریق ← حکماء یونان
دوسری صدی ہجری	کندی سے شروع اور ابن جلجل پر ختم
تیسری اور چوتھی صدی ہجری	اسلامی اطباء زیادہ تر یونانی اطباء کے پیرو تھے
چوتھی سے آٹھویں صدی ہجری	ربن طبری (فردوس الحکمت)، رازی (حاوی کبیر)، علی ابن عباس مجوسی (کامل الصناعۃ)، ابن سینا (القانون)، ابوالقاسم زہراوی (کتاب التصریف)، عبدالملک (کتاب التیسیر)۔
آخری دور	داؤد ضریر انطاکی، قرشی، محمود آملی، علی گیلانی، محمد اکبر ارزانی، مومن خان، محمد حسین، شریف خان، اعظم خان
القانون کی شرحیں	علامہ گیلانی (عربی)، آملی عربی، ان دونوں کو جامع الشرحین کہتے ہیں۔ شمس الدین چغمنی (قانونچہ۔ عربی)
قانونچہ کی شرحیں	موجز سدیدی، اقصرائی اور موجز وغیرہ نے لکھی
علامہ قرشی نے موجز، برہان الدین نفیسی اور علامہ سدید الدین گازرونی نے سدیدی، علامہ جمال الدین نے اقصرائی، اکبر ارزانی نے مفرح القلوب، کبیر الدین نے افادہ کبیر اور مؤلف کتاب ہذا، گرونر نے انگلش میں لکھی۔	
ہندوستان میں یونانی طب	القانون اور کامل الصناعۃ کا اردو ترجمہ مولوی سید غلام حسین کنتوری نے لکھا جو کانپور سے طبع ہوا۔ حکیم محمد سعید صاحب نے کراچی میں ہمدرد اور مدینۃ الحکمت کی بناء فرمائی۔

امور طبیعیہ

ان میں سے ایک بھی ختم ہو جائے تو بدن انسان کا وجود نہ رہے۔

۱۔ارکان، ۲۔مزاج، ۳۔اخلاط، ۴۔اعضاء، ۵۔ارواح، ۶۔قویٰ، ۷۔افعال

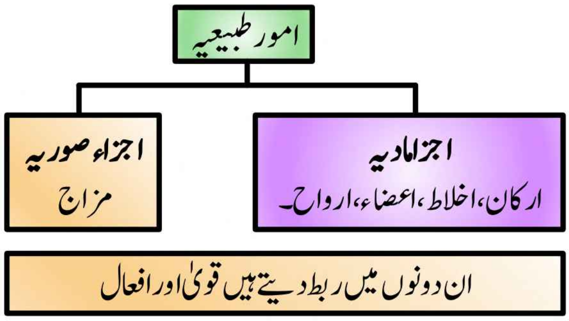

یونانی حکیم بقراط کے اس اصول پر میرا ایمان ہے کہ فطرت سارے بیماریوں کی معالج ہے، ہم خواہ کچھ کیوں نہ کریں۔ حالات ہمیشہ آخر میں فطرت ہی کے سہارے کے لیے مجبور ہوتے ہیں۔ ہم جس قدر فطری طریقہ استعمال کرتے ہیں اسی قدر ہماری مدد ہوتی ہے۔(Dr. Weil Fred) اس نظریہ کو Loyal Sherald نے پیش کیا۔ کبھی کوئی ڈاکٹر اچھا نہیں کرتا ہے صرف اتنا کہ مریض کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ خود کو ان حالات میں ڈھال دے جہاں فطرت اس کے علاج میں خود معاون ہو جائے۔

علاج بالمصل الدم = Vaccination

طبیعیت (فزیک=فزیالوجی)

ارکان، عناصر، اسطقسات، اجسام بسیطہ

عناصر کے متعلق اختلاف	
۱عنصر	:۔پانچ گروہ: بخار، مٹی، آگ، پانی، ہوا
۲عناصر	چھٹا گروہ: نار، ارض۔ ساتواں گروہ: ارض، ماء۔ آٹھواں گروہ: ہوا، ارض
۳عناصر	نواں گروہ: نار، ہوا، ارض (پانی ہوا کی بدلی ہوی صورت)
دسواں گروہ	ہوا، ماء، ارض (آگ ہوا کی بدلی ہوی صورت)
گیارہواں گروہ (کیمیادانوں کا گروہ)	دہن (روغن)، ملح (نمک) ، کبریت (گندھک)
۴عناصر	۱۲واں گروہ فلاسفہ مشائین: عناصر اربعہ ← **ارسطو** نے سب سے پہلے دیا
۵عناصر	۱۳واں گروہ: عناصر اربعہ اور اثیر (آکاش)
عناصر کثیرہ	اصحاب خلیط

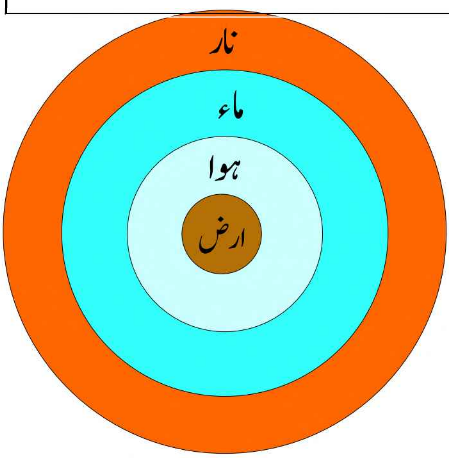

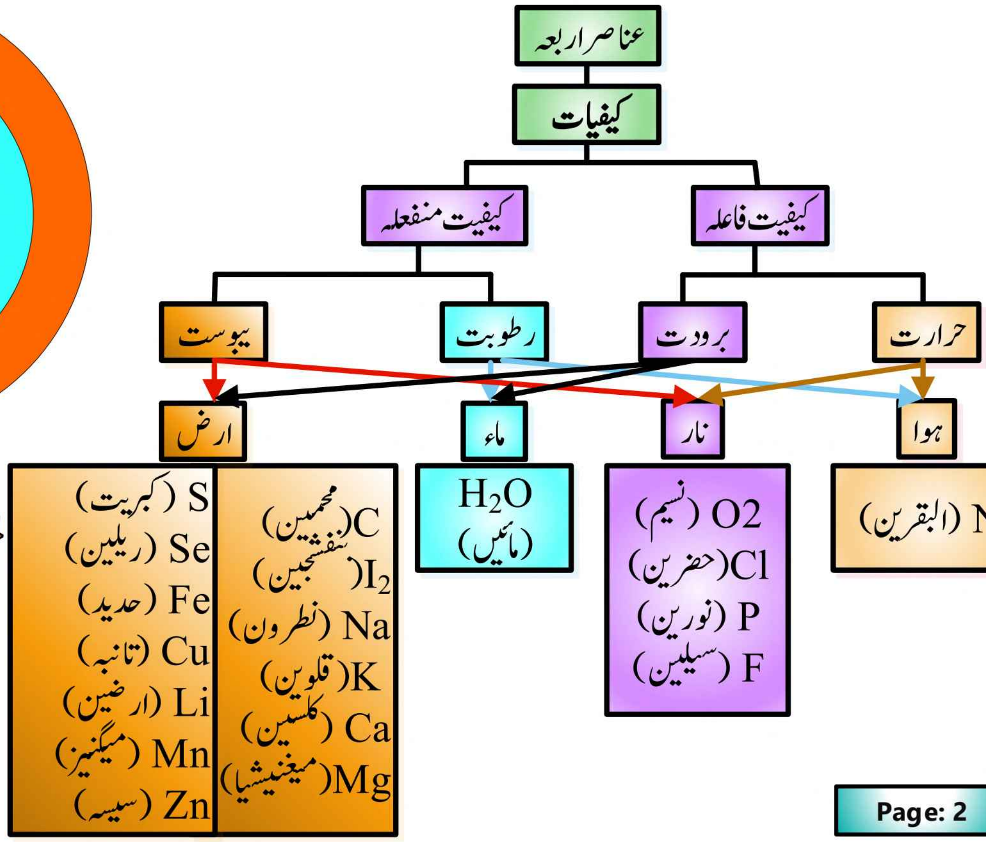

اربعیت ارکان: ٹھوس مادہ کے مختلف اشکال کے لیے ایک رطب مادہ اور تخلخل کے لیے ہوا، اور پکانے کے لیے بار ضروری ہے۔(علامہ قرشی)

مزاج، ملنا، حلول، دخول

امتزاج سادہ
سادہ طور پر ملیں eg: Suger + water

امتزاج حقیقی
اگر شکر کو جلایا جائے

مزاج کی اقسام

مزاج معتدل

مزاج معتدل حقیقی
کیفیات مساوی مقدار میں اور مرکب کے مزاج میں اعتدال ہوتا ہے

مزاج معتدل طبّی
- مزاج معتدل نوعی بالقیاس الی الخارج (پوری نوع کو حاصل)
- مزاج معتدل نوعی بالقیاس الی الداخل (ایک فرد کو حاصل)
- مزاج معتدل صنفی بالقیاس الی الخارج
- مزاج معتدل صنفی بالقیاس الی الداخل
- مزاج معتدل عضوی بالقیاس الی الخارج
- مزاج معتدل عضوی بالقیاس الی الداخل
- مزاج معتدل شخصی بالقیاس الی الخارج
- مزاج معتدل شخصی بالقیاس الی الداخل

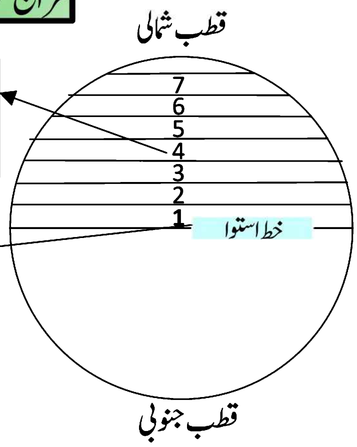

فخر الدین رازی، مسیحی
(دلیل: حرارت اور برودت کے لحاظ سے معتدل)

ابن سینا
(دلیل: موسمی تغیرات بہت کم ہوتے ہیں، پورے سال یکساں)

مزاج غیر معتدل، سوءمزاج
(کوئی کیفیت اعتدال سے بڑھ جائے)

سوءمزاج سادہ

سوءمزاج سادہ مفرد
- سوءمزاج حار سادہ
- سوءمزاج بارد سادہ
- سوءمزاج رطب سادہ
- سوءمزاج یابس سادہ

سوءمزاج سادہ مرکب
- سوءمزاج حار رطب سادہ
- سوءمزاج حار یابس سادہ
- سوءمزاج بارد رطب سادہ
- سوءمزاج بارد یابس سادہ

سوءمزاج مادی

سوءمزاج مفرد مادی
- سوءمزاج حار مادی
- سوءمزاج بارد مادی
- سوءمزاج رطب مادی
- سوءمزاج یابس مادی

سوءمزاج مرکب مادی
- سوءمزاج حار رطب مادی
- سوءمزاج حار یابس مادی
- سوءمزاج بارد رطب مادی
- سوءمزاج بارد یابس مادی

مزاج اعضاء

- **اعضاء معتدلہ**: جلد > ہاتھ کی جلد > ہتھیلی (راحہ) > انگلی کی جلد > انگشت سبابہ
- **اعضاء حارہ**: قلب > جگر > لحم
- **اعضاء باردہ**: عظم > رباط > اعصاب > دماغ
- **اعضاء رطبہ**: سمین > رواج > گوشت > دماغ
- **اعضاء یابسہ**: بال > ہڈی > عضروف > رباط

مزاج اعمار

- **سن نمو**: حار رطب، ۲۵ سال تک
- **سن شباب/وقوف**: حار یابس، ۲۵ سے ۴۵ تک
- **سن کہولت**: بارد یابس، ۴۵ سے ۶۵ تک
- **سن شیخوخت**: بارد رطب، ۶۵ سے موت تک

اخلاط، ملی ہوئی چیز، خون (خلط دم کے غلبہ کے وجہ سے)

بقراط کے نظریہ اخلاط کو جان ٹیٹلر اسکاٹ لینڈی نے کتاب انیس الشرحین میں لکھا: بدن انسان ایسی چیزوں سے مرکب ہے جو جامد سیال اور اروح کی طرح ہیں، اور ایسے اجزاء سے مرکب ہے جو گھیرے ہوئے ہیں اور ایسے اجزاء سے مرکب ہے جو گھرے ہوئے ہیں۔

خلط وہ مادہ رطب سیال ہیں جو ایسے برتنوں (عروق و تجاویف) میں قید کر کے رکھے گئے ہیں جو اسے بہ جانے سے باز رکھتے ہیں۔ (مسیحی)

خلط وہ مادہ رطب سیال ہیں جس کی طرف غذا اولاً مستحیل ہوتی ہے۔ (شیخ)

رطوبات (مسیحی کے مطابق)

- رطوبات عروقیہ عروق میں موجود (Vascular)
- رطوبت تجاویف، طلیہ عروق شعریہ سے اعضاء میں مترشح رطوبت (Intracellular)
- رطوبت اسطقسیہ، جوہریہ، عنصریہ خلیات کے باطن میں پائی جاتی ہے (Intercellular)

شیخ کے مطابق رطوبت کی اقسام

- رطوبت اولیٰ ← جگر میں استحالہ کے بعد حاصل شدہ
- رطوبت ثانوی ← عروق دمویہ سے مترشح شدہ مثلاً غدد کے افراز

اخلاط کی پیدائش ← غذا -> کیموس -> کیلوس -> جگر -> اخلاط -> خون (عروق مصاصہ کے ذریعہ)

اخلاط کا انجذاب

عروق شعریہ -> خلاء اعضاء میں جمع (شبنم کی طرح) -> جذب بذریعہ قوت جاذبہ -> تغیر بذریعہ قوت مغیرہ -> اعضاء

اربعیت اجناس اخلاط کی دلیل

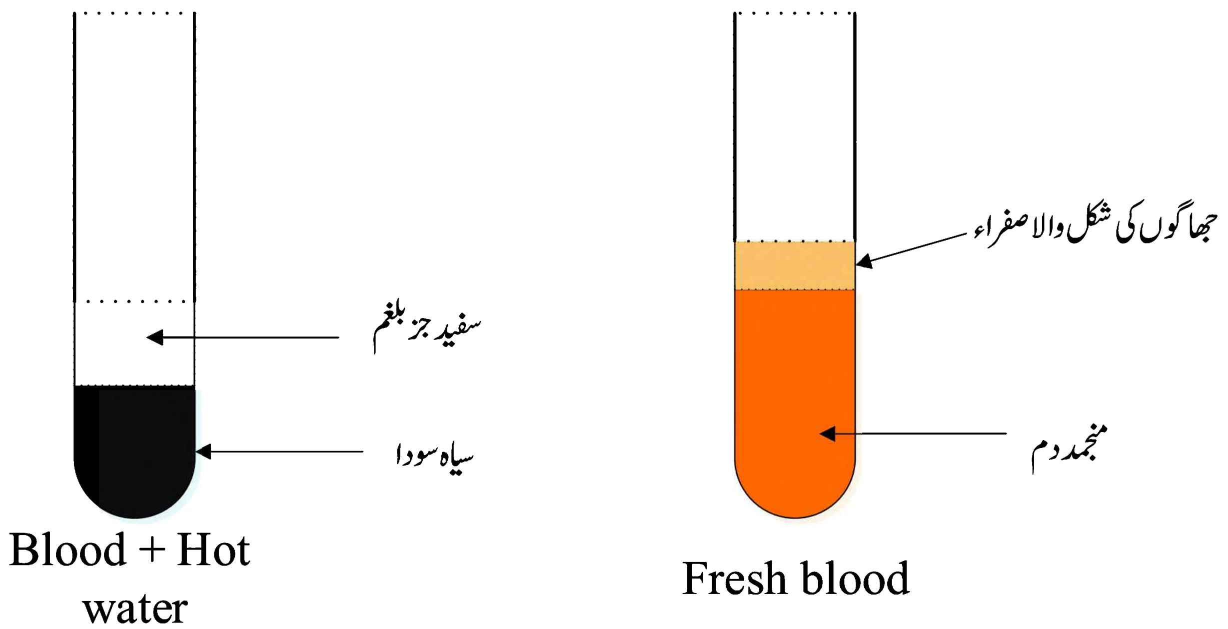

اخلاط

خلط دم

- دم طبعی
  - روح محلول، سرخ رنگ، بے بو، قوام معتدل، شیریں
- دم غیر طبعی

خلط بلغم

- بلغم طبعی
- بلغم غیر طبعی
  - بلحاظ مزہ
    1. مالح (حار یابس)
    2. حامض (بارد یابس)
    3. تفہ مسیخ (بارد یابس)
    4. عفص (بارد)
    5. حلو (حار رطب)
  - بلحاظ قوام
    1. مائی (پانی کی طرح)
    2. جصی (چونے کی طرح)
    3. خام (مخاط کی مانند)
    4. زجاجی (سیسہ کی طرح)
  - بلحاظ بو
    - بلغم منتن (بودار)

بلغم کے منافع

خون بن جانا، اعضاء کو تر رکھنا، اعضا کی غذائیت

امراض بلغمیہ

نزلہ، تہبج، قے بلغمی، اسہال بلغمی، بلعہ عسلیہ، برص

خلط صفراء

- صفراء طبعی
  - منافع:
    - ترقیق الدم،
    - تغذیہ اعضاء،
    - تحریک امعاء،
    - تغسیل امعاء،
    - ہلاکت دیدان،
    - مانع عفونت،
- صفراء غیر طبعی
  - **محیہ** جس میں بلغم غلیظ ہو
  - **مرہ** جس میں بلغم رقیق ہو
  - **محترقہ** احتراق ہو کر شدت بڑھ جائے
  - **کراثی، زنجاری** گہرا سبز رنگ

امراض صفراویہ

یرقان اصفر، بثور صفراوی، حصاۃ الکبد، صغر الکبد صفراوی، صفراوی قے، صفراوی اسہال، بول اصفر، حمیات صفراویہ، قولنج صفراوی

خلط سودا

- سودا طبعی
  - خون صالح کے ساتھ شامل ہوتا ہے
- سودا غیر طبعی
  - **دموی سودا** خون کے احتراق سے
  - **صفراوی سودا** صفراء کے احتراق سے
  - **بلغمی سودا** بلغم کے احتراق سے پیدا
  - **سوداوی سودا** طبعی سودا کے احتراق سے

سودا کے منافع

- خون کے قوام کو غلیظ کرتا ہے،
- اعضاء کی غذا میں شامل خصوصاً جو سیاہ ہوں مثلاً طبقہ سبکیہ، بال، تل وغیرہ۔ ہڈی،
- عضر وریار باط میں رنگ بدل کر ہوتا ہے،
- اعضاء میں صلابت اور غلظت پیدا کرتا ہے

امراض سودا

یرقان سوداوی، سوداوی جلد، سلعہ سوداوی، سرطان سوداوی

- خون کی بو اور ترشی عفونت ہے (علامہ نفیس)
- خون میں عصارہ انگور جیسی میٹھی چیز پائی جاتی ہے (علامہ نفیس
- عروق کے باہر ہونے پر خون منجمد ہو کر ریشے بنا لیتا ہے جنہیں خیوط کہتے ہیں۔ (مسیحی)
- بلغم کا مزاج:۔ بارد رطب (علامہ قرشی) طب ر رحا، (مسیحی)، حار، لیکن صفراء کے مقابلے بارد۔
- بلغم خون کے مشابہ ہے، ضرورت پڑنے پر خون میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ (جالینوس)،
- بلغم نضج پا کر اعضاء کی غذا بن جاتا ہے (صاحب کامل)
- صفراء کا مزہ تلخ اور رنگ زرد اور قوام رقیق ہوتا ہے۔ (شیخ)
- خالص صفراء زعفران کے مانند زردی مائل ہوتا ہے۔ (علامہ نفیس)
- بقولات کے استعمال سے صفراء کا رنگ سبز ہو جاتا ہے، صفراء خون سے ہلکا ہوتا ہے۔
- سودا ایک جنس ہے اور اسکے مختلف قسموں کے امزجہ میں فرق ہے۔ (شیخ)

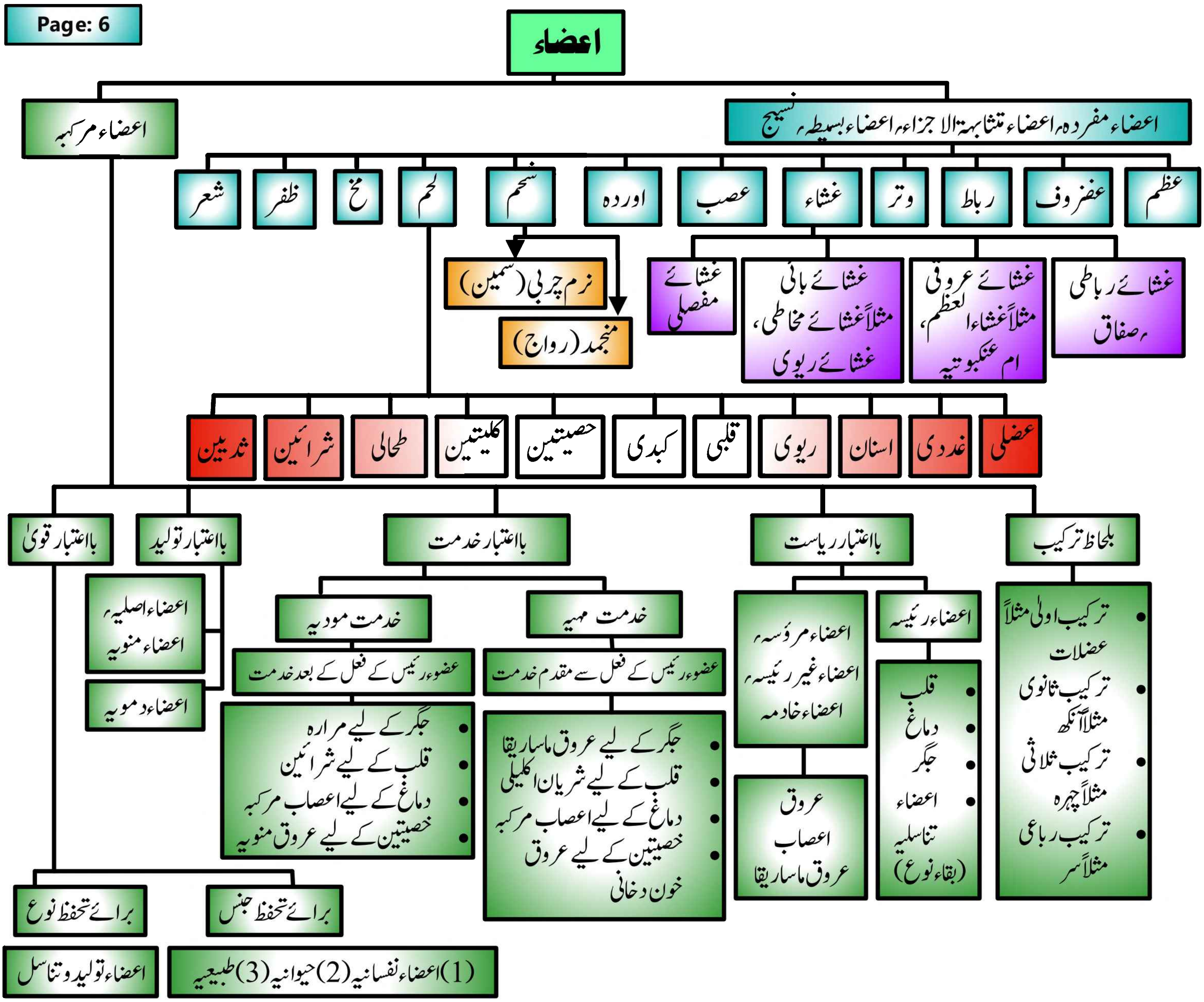

- جن اعضاء میں خون زیادہ دورہ کرتا ہے وہ حار ہوتے ہیں۔(مائۃ مسیحی)
- شحم حار ہے۔(شیخ)
- جس طرح تنکے آگ بھڑکانے میں مدد کرتے ہیں اسی طرح شحم، اگر مناسب حرارت نہیں ہوگی تو چربی جمع ہوتی رہے گی۔(علامہ محمود آملی)
- بال اور ہڈی میں سے قرع انبیق کے ذریعہ روغن نکالیں تو ہڈی سے زیادہ نکلے گا۔(علامہ نفیس)
- مخ (گودہ) ظفر، (ناخون) اور شعر بھی اعضاء مفردہ ہیں۔(مجوسی اور مسیحی)
- شرائین اور اوردہ، عروق کہلاتی ہیں۔(مسیحی)
- اعصاب وہ سفید لچکدار اعضاء ہیں جو نرم ہوتے ہیں لیکن ٹوٹنے میں سخت ہوتے ہیں، یہ دماغ اور نخاع سے اگتے ہیں، ان میں حس و حرکت کی قوت ہوتی ہے۔ (شیخ)
- اعصاب کا جوہر اور دماغ کا جوہر بلحاظ نوعیت اور اصلیت ایک ہی ہوتا ہے۔(حنین ابن اسحاق)
- اعصاب کے جوہر میں نمایاں طور پر منافذ ہوتے ہیں۔(مسیحی)
- اور منافذ بردی نامی گھاس کے منافذ کی طرح ہوتے ہیں۔(کتاب العلل والا عراض از جالینوس)
- ترکیب اولی سے مرکب ہونے کے معنی یہ ہیں کہ وہ محض اعضاء مفردہ سے ہی مرکب ہو، مثلاً: عضلات کی ان ترکیب میں لحم، عصب، رباط اور غشاء داخل ہوتے ہیں۔(ابن نفیس)
- اعضاء مفردہ ابتداً منی سے اور اسکے بعد خون سے پرورش پاتے ہیں، تمام اعضاء منی کی مختلف شکل ہیں۔(ابن نفیس اور مسیحی)
- لحم و شحم منی سے نہیں گاڑھے خون سے بنتے ہیں (دوسرا گروہ)
- ہر عضو کے جوہر میں ایک ذاتی طبعی قوت پائی جاتی ہے۔(طبری)
- ہر عضو کی ذات میں (اسکے جوہر میں) ایک حقیقی قوت (قوت غریزیہ ہوا کرتی ہے جس سے اسکا تغذیہ ہوتا ہے۔(القانون اول)
- قوت غریزیہ کا دوسرا نام قوت روحانیہ ہے (طبری)

ارواح (لطیف و بخاری جسم جو لطیف اخلاط سے پیدا ہو۔نفیس)

- روح نفسانی
  - اعضاء نفسانیہ میں پائی جانے والی
  - مرکز دماغ
  - افعال نفسانیہ
- روح طبعی
  - اعضاء طبعیہ میں پائی جانے والی روح
  - جگر
  - افعال طبعیہ
- روح حیوانی
  - اعضاء حیوانیہ میں پائی جانے والی روح
  - قلب
  - افعال حیوانیہ

مادہ روح

- اخلاط لطیفہ
- بیرونی ہوا

خون حامل روح ہے:

اخلاط اربع میں جو جز سرخ ہوتا ہے (جز احمر) Hb۔ ہے تی ہو بہت حیب صلاکی نے کرب جد کو نسیم سمیں ا،

شرائین میں روح کی مقدار زیادہ ہوتی ہے اسلئے اسکا نام آرتری (لفظی ترجمہ = عروق حامل روح ہے) ایرستراتوس نے رکھا۔

بخارات دخانیہ = CO_2

روح کا اطلاق:

ہوا کا مخصوص جز نسیم جب پھیپھڑوں کی راہ منجذب ہو کر خون میں شامل ہو جاتا ہے یعنی جز بدن ہو جاتا ہے تو اس وقت اسے روح کہتے ہیں

- روح کی پیدائش ہوائے مستنشق سے ہوتی ہے۔ (جالینوس)
- ہوا جو ظاہر میں پائی جاتی ہے، ہمارے بدن اور ارواح کے لیے ایک عنصر ہے اور اسکے علاوہ ایک کمک ہے۔ (شیخ)
- روح کا مادہ اس ہوا سے حاصل ہوتا ہے جو سانس کے ذریعہ پھیپھڑوں میں کھینچی جاتی ہے۔ (مسیحی)
- تولید روح کی ابتداء پھیپھڑوں سے ہوتی ہے۔ (علامہ گیلانی)

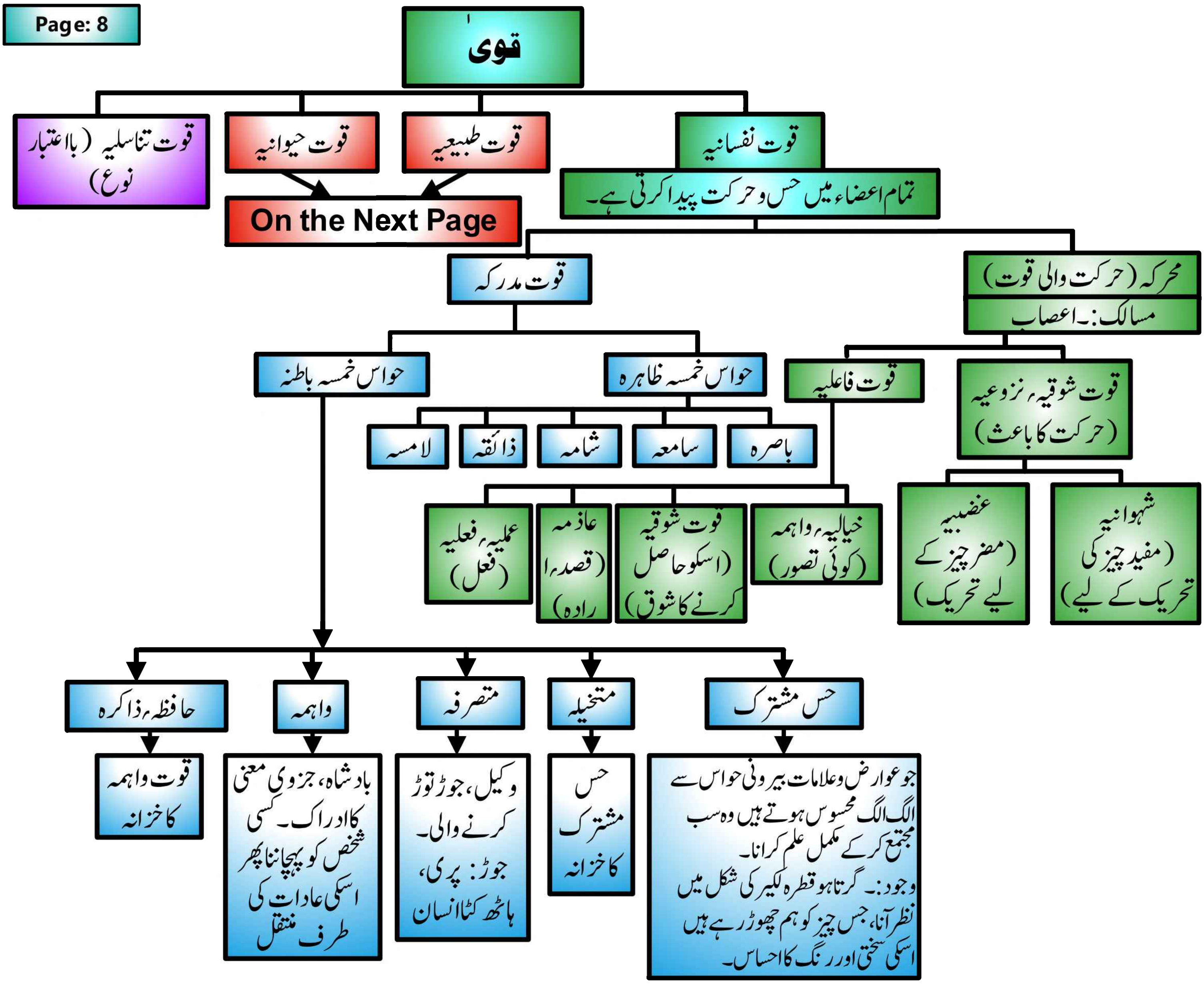

- قوت غاذیہ سن نمو میں تحلل سے زیادہ اور سن شباب میں تحلل کے برابر اور سن کہولت میں تحلل سے کم غذا حاصل کرتی ہے۔
- حرارت ور طوبت ہضم کے لیے بھی ضروری ہے اور تعفن کے لیے بھی۔
- معدہ کے ہضم و تغیر کی نوعیت اس قسم کی ہوتی ہے، جس میں کسی چیز کا جوہر متغیر ہو کر کسی نئی چیز میں تبدیل ہو جائے اسکو استحالہ حقیقی کہتے ہیں۔ (کتاب المئتہ از مسیحی)
- رطوبت معدہ کا نام حموضت معدی ہے۔ (حنین بن اسحاق)
- عصارہ غذا جو معدہ سے جگر تک پہنچتا ہے وہ جداول ماساریقا کے ذریعہ جگر میں جذب ہوتا ہے۔ (مسیحی)
- ہضم غذا کے لئے یہ ضروری ہے کہ معدہ غذا کو پوری طرح گھیر کر اس طرح پھیلائے کے حرکت دودیہ کے مانند حرکت پیدا ہو جائے۔ (علی گیلانی)۔
- جو غذا معدہ میں ہضم ہو چکی ہیں وہ آنتوں سے عروق مصاصہ کے ذریعہ جگر میں جذب ہوتی ہے، اور اس مقصد کے لیے باب الکبد سے بہت سی رگیں اگ کر امعاء میں پھیلتی ہیں۔
- فضلات صالحہ اگر اعتدال سے زیادہ خارج بدن ہوں تو بدن کے اندر ضعف اور نقاہت پیدا ہوتی ہے۔
- موت اس وقت واقع ہوتی ہے جب حرارت غریزہ کا مادہ ختم ہو جاتا ہے۔ (صاحب کامل چراغ حیات کے ذیل میں)

قوت طبیعیہ

- قوت شخصیہ (انسانی افراد کی بقاو تکمیل کے لیے غذا میں تصرف)
- قوت نوعیہ، تناسلیہ (نوع انسانی کے لیے غذا میں تصرف)

غاذیہ (تغذیہ سے متعلق)

نامیہ (اعضاء کو مقررہ شکل پر پہنچانے والی قوت)

- قوت محصلہ: غذا کو اعضاء تک پہنچانے والی
  خلل: ہزال
- قوت ملصقہ: چپکانے والی
  خلل: استسقاء مائی
- قوت مشبہ: غذا کو عضو کے مشابہ بنانے والی قوت
  خلل: برص و بہق

خدام غاذیہ

- قوت جاذبہ: مفید اجزا کو جذب کرتی ہے
  - مقناطیس کی طرح Vaccume کی طرح حرارت کی وجہ سے
- قوت ماسکہ: غذا کو روکتی ہضم تک
- قوت ہاضمہ: غذا کو ہضم کرتی ہے
- قوت دافعہ: فضلات کو دفع کرتی ہے

ہضوم اربعہ

ہضم معدی

- ہضم فمی: منہ کی رطوبت غذا کے ساتھ ملکر ہضم کا فعل کرے
- ہضم معدی: معدہ میں حرکت دودیہ کے سبب رطوبت معدہ، غذا کے ساتھ ملکر ہضم کا فعل انجام دے
- ہضم معوی
  - انجذاب کیلوس
  - انجذاب صفراء: صفراء اثناء عشری میں جذب ہوتا ہے اسکے ۳ افعال ہیں
    - ہضم میں امداد کرنا
    - قوت دافعہ میں تحریک
    - انجذاب غذا میں مدد
- ہضم ماساریقی: علامہ علی گیلانی نے کیلوس کے ہضم کو جو ماساریقا میں ہوتا ہے ہضم معوی کا تتمہ کہا ہے۔

ہضم کبدی

افعال

- تولید اخلاط اربعہ
- تولید صفراء
  - سریرہ: جگر میں تیار شدہ صفراء کا خون میں شامل حصہ
  - جہیرہ: جگر میں تیار شدہ صفراء کا مرارہ اور امعاء کی طرف جانے والا حصہ
- تولید مواد بولیہ
- اصلاح مواد فاسدہ
  - فضلات
    - صالحہ
    - ردیہ

ہضم عضوی

ہضم عروقی

قوت حیوانیہ

- روح میں دو قسم کی حرکات پائی جاتی ہیں (۱) انقباض (۲) انبساط۔ انہیں دونوں کے ذریعہ نسیم حاصل ہوتی ہے، دونوں کا فاعل قوت حیوانیہ ہے۔
- حرکات نفسانیہ مثلاً خوف و غضب کو بھی اسی طرح منسوب کیا گیا ہے۔
- شرائیں عروق ضاربہ کہلاتی ہیں۔

قوت حیوانیہ جس طرح اعضاء کو حیات کے لیے آمادہ کرتی ہے اسی طرح جوہر روح کی حرکت کا مبداء بھی ہے، جس سے روح اعضاء کی طرف جاتی ہے اور ان کو حیات بخشتی ہے۔ (شیخ)

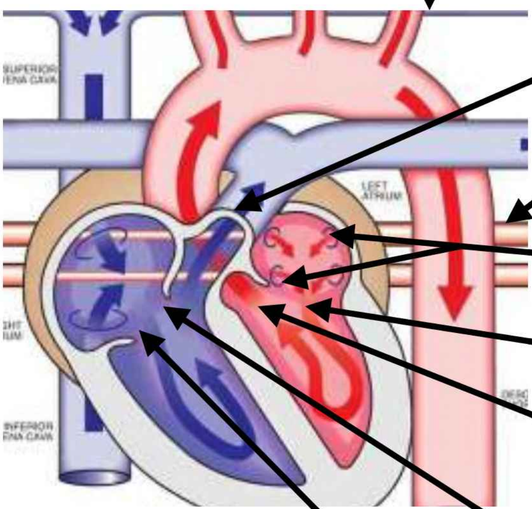

عین/بدن کا چراغ

بینائی=نور بصر۔اسی بناپر عصب النور کہتے ہیں۔اعصاب کے ملنے کے مقام کو مجمع النور کہتے ہیں

طبقات العین

- طبقہ صلبیہ
- طبقہ مشیمہ
- طبقہ شبکیہ

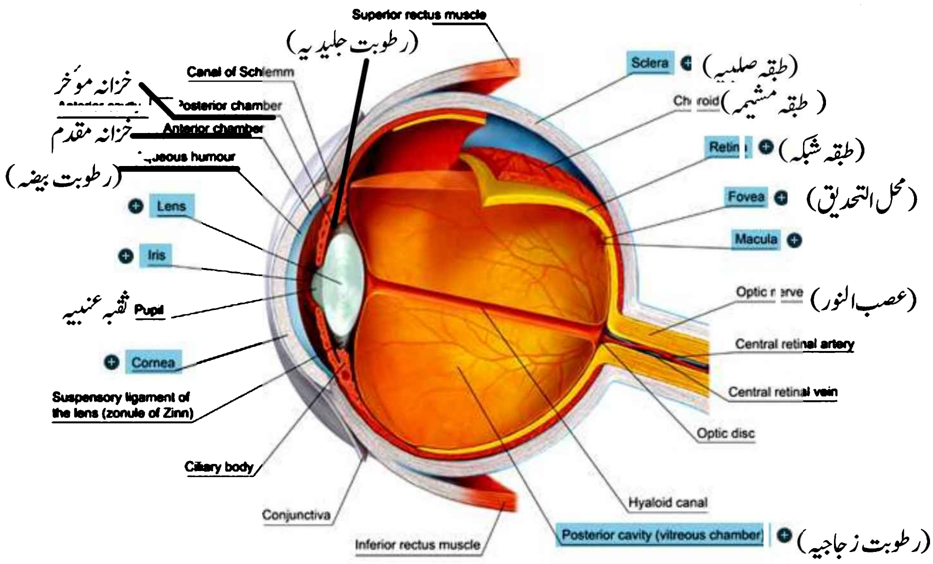

آنکھ کے طبقات کا دماغی اغشیہ سے تعلق

- طبقہ صلبیہ=ام غلیظ (duramater) کا بڑھاؤ
- طبقہ مشیمہ=ام عنکبوتیہ کا بڑھاؤ
- ۳۔ طبقہ شبکیہ: عصب باصرہ کے ریشوں کی شاخ

رطوبات عین

- زجاجیہ (پگھلے ہوئے سیسے کی طرح لیس دار شفاف)
- جلیدیہ (سفید شفاف منجمد اولی سے مشابہ)
- بیضہ (سب سے رقیق، شفاف)

کیفیات الابصار

- آنکھ سے شعائیں نکلنا (انطباق)
- استحالہ شعائی: بصر اور مبصر کے درمیان شعائیں مخروطی شکل اختیار کرلیں (ابن ہیثم)

- ثقبہ عنبیہ کو پھیلانے اور سکیڑنے کا سبب ایک بہت باریک عضلہ ہے جسے عضلہ ہدبیہ کہتے ہیں۔(ابن ہیثم بحوالہ رازی)
- بصر اور مبصر کے درمیان جو مخروط بنتا ہے اسکے مرکزی خط یعنی سہم پر مبصر کے جس حصہ کی تصویر چھپتی ہے وہ نہایت واضح ہوتی ہے۔(ابن ہیثم)
- جب دونوں آنکھوں کے محور و سہم بدل جائیں مثلاً مرض حول تو تصاویر مختلف بنتی ہیں۔(ابن ہیثم)
- دیکھنے میں وقت صرف ہوتا ہے۔(ابن ہیثم)

اذن ، قوت سامعہ

وہ عضو جس سے تموجات صوتیہ کا احساس ہوتا ہے۔

کان کا بیرونی حصہ ٹیڑھا میڑھا اسلئے بنایا گیا ہے کہ وہ آواز کی لہر کو سمیٹ کر طبلیٰ اذن کی طرف مائل کردے۔(مسیح)

صماخ ظاہرہ ثقبہ عنبیہ کے مانند ہے۔(شیخ)

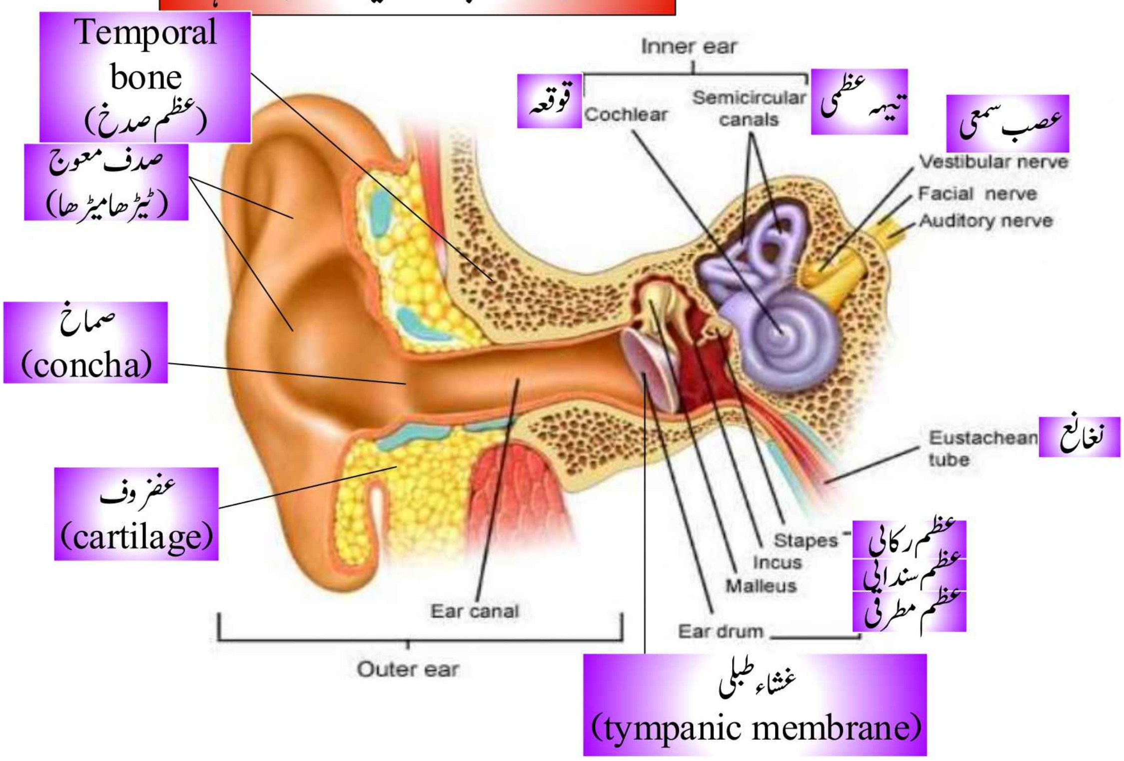

قوت شامہ

ناک کی بلغمی جھلی:۔لباس الانف (صاحب کامل)

اعصاب شامہ ادراک شم کا آلۂ اولی ہے۔(صاحب کامل)

بودار اجسام سے بودار زرات اڑا کرتے ہیں۔(صاحب کامل)

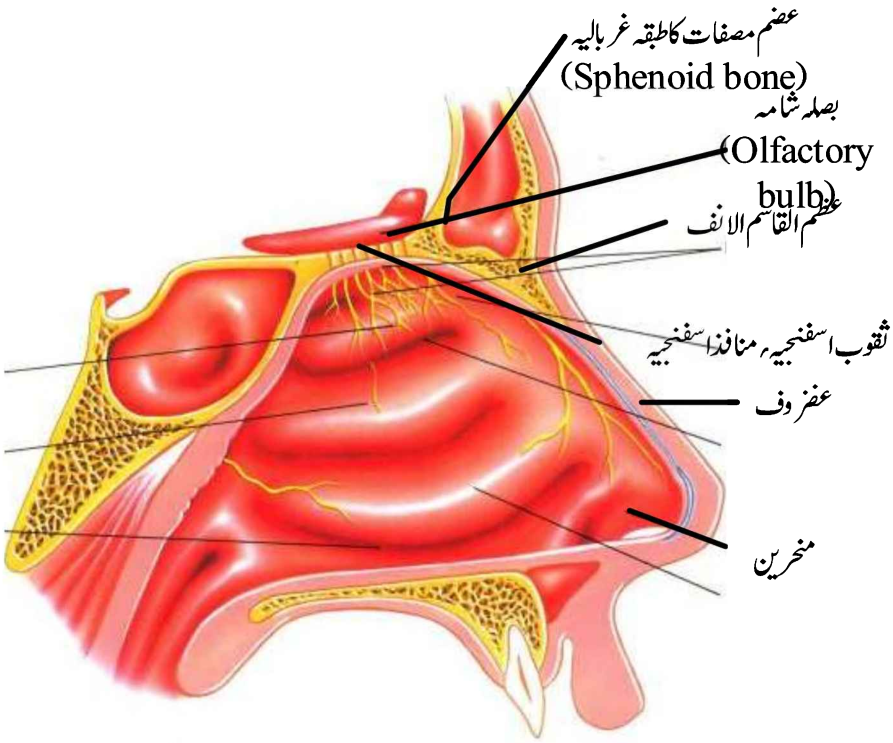

قوت ذائقہ۔ لسان

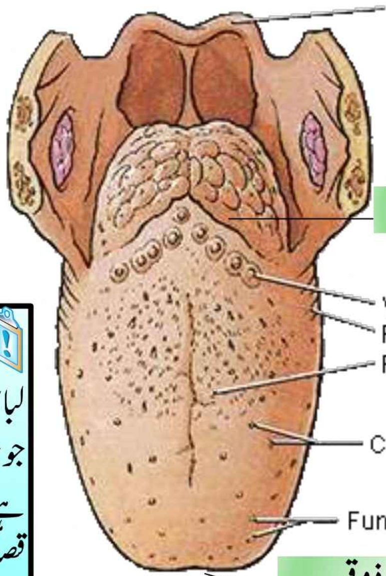

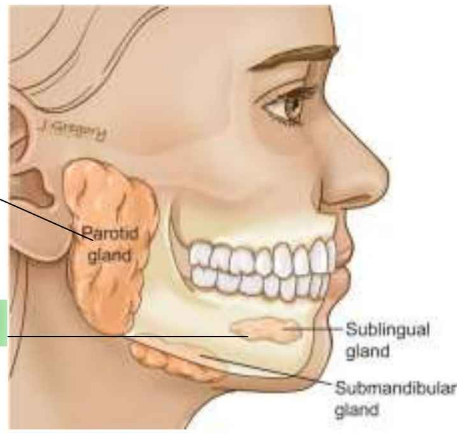

غشاء اللسان اس لباس سے مسلسل ہوتی ہے جو جوف دہن میں استر کرتا ہے اور اسکے علاوہ مری اور قصبۃ الریہ میں استر کرتا ہے۔

قید اللسان، زبان کی زیریں سطح اور زیرین جڑون کے درمیان کے رباط کو قید اللسان کہتے ہیں

اعصاب اللسان

عصب وجہی کی شاخ ذوقی:۔ اگلے حصہ اور دونوں پہلوؤں میں
عصب مبعد مقلہ کی شاخ لسانی:۔ زبان کے قاعدہ اور دونوں پہلوؤں کی
عصب وجہی کی شاخ تحت اللسانی:۔ عضلات لسان کے جوہر میں

قوت لامسہ

اسکا کام اجسام ملموسہ کی حرارت، برودت، رطوبت، یبوست، ملاست، خشونت، صلابت، لیونت، ثقل و خفت کا ادراک کرنا ہے۔
جلد کو ڈھال سے تشبیہ دی جاتی ہے۔

جلد اعضاء کو بیرونی صدمات سے بچاتی ہے۔ (صاحب کامل)

اعضاء مفردہ میں جلد بھی شامل ہوتی ہے۔ (مسیحی)

بال اور ناخون کے علاوہ حس لمس بدن کے سارے اعضاء میں موجود ہے کیونکہ ہر عضوء میں کوئی نہ کوئی حساس عصب ضرور ہوتی ہے۔ (صاحب کامل)

جلد کی ساخت

- بشرہ۔ بیرونی طبقہ۔ قرن کا جوہر
  - اعصاب و عروق سے خالی
  - جلد کی رنگت کے لیے ذمہ دار
  - بشرہ کے طبقات جتنے ہونگے جلد اتنی سخت ہوگی
- عدمہ۔ اندرونی طبقہ۔ جلد حقیقی
  - کیونکہ عروق و اعصاب اسمیں ہوتی ہیں

جلد کا اختلاف بلحاظ مقام

- بال کے لحاظ سے
  - ہتھیلی کی جلد
  - سر کی جلد
- دبازت کے لحاظ سے
  - رخسار اور ہونٹ کی جلد (عضلات سے چسپا)
  - کمر کی جلد (عضلات سے کوئی ارتباط نہیں)
- رنگ کے لحاظ سے
  - ہلکا رنگ
  - گہرا رنگ
- حس کے لحاظ سے
  - انگلیوں کے پوروں کی جلد
  - ایڑی کی جلد

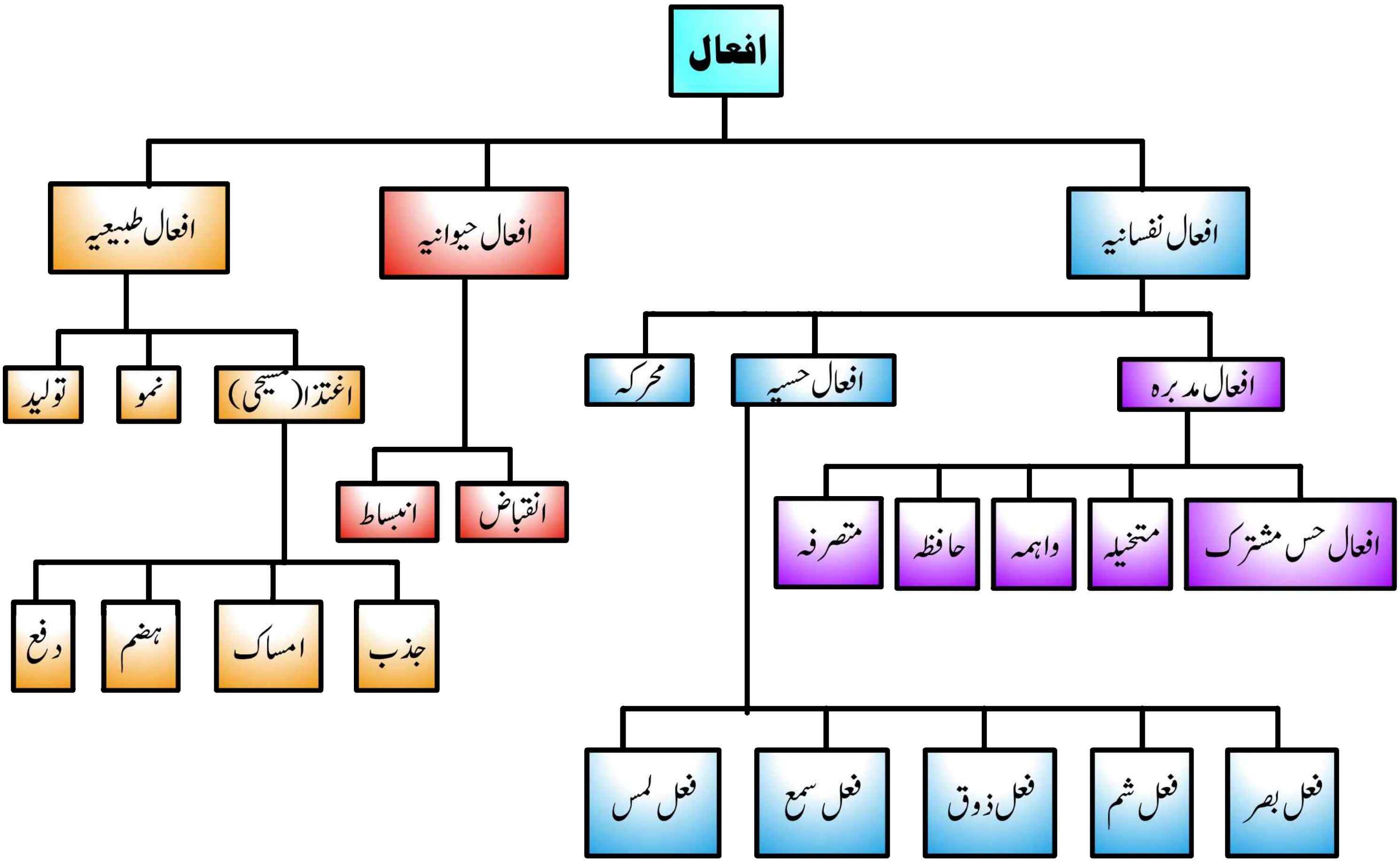
افعال
افعال نفسانیہ
افعال حیوانیہ
افعال طبیعیہ
افعال مدبرہ
افعال حسیہ
محرکہ
افعال حس مشترک
متخیلہ
واہمہ
حافظہ
متصرفہ
فعل بصر
فعل شم
فعل ذوق
فعل سمع
فعل لمس
انقباض
انبساط
اغتذا (مسیحی)
نمو
تولید
جذب
امساک
ہضم
دفع

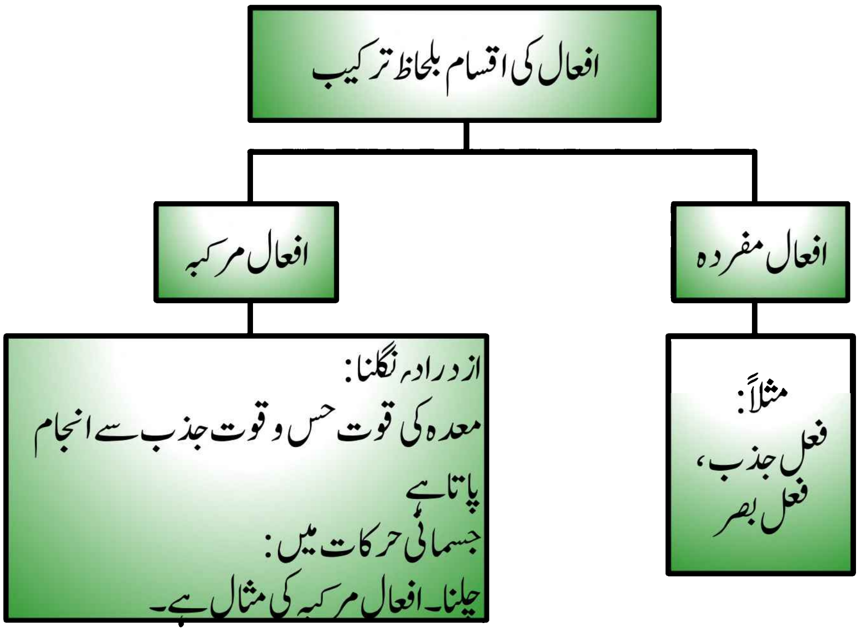
افعال کی اقسام بلحاظ ترکیب
افعال مفردہ
افعال مرکبہ
مثلاً:
فعل جذب،
فعل بصر
ازدرادہ نگلنا:
معدہ کی قوت حس و قوت جذب سے انجام
پاتا ہے
جسمانی حرکات میں:
چلنا۔ افعال مرکبہ کی مثال ہے۔

احوال بدن

- صحت
- مرض
- لاصحت لا مرض (جالینوس کے نزدیک)

سبب
اولاً ہو اور اسکی موجودگی سے بدن کے اندر کوئی نئی حالت صحت یا مرض پیدا ہو جائے۔

عرض
مرض کے ساتھ ہوتا ہے، غیر طبعی ہوتا ہے۔

مثال:۔ مرض و عرض کی واضح مثال حمیٰ ہے

حمیٰ

- سبب : عفونت
- مرض : حمیٰ
- عرض : دردسر

- جالینوس کے نزدیک صحت و مرض کے درمیان تقابل و تضاد ہے اور شیخ کے نزدیک تقابل ملکہ و عدم ملکہ ہے۔
- عرض سبب بھی بن سکتا ہے مثلاً: شدید قولنج غشی کا سبب
- عرض مرض بھی بن سکتا ہے مثلاً: بخار سے صداع دائمی
- ایک ہی چیز مرض، عرض اور سبب بن سکتی ہے مثلاً حمی اسلیہ --> قرحہ ریوی --> ضعف و لاغری۔

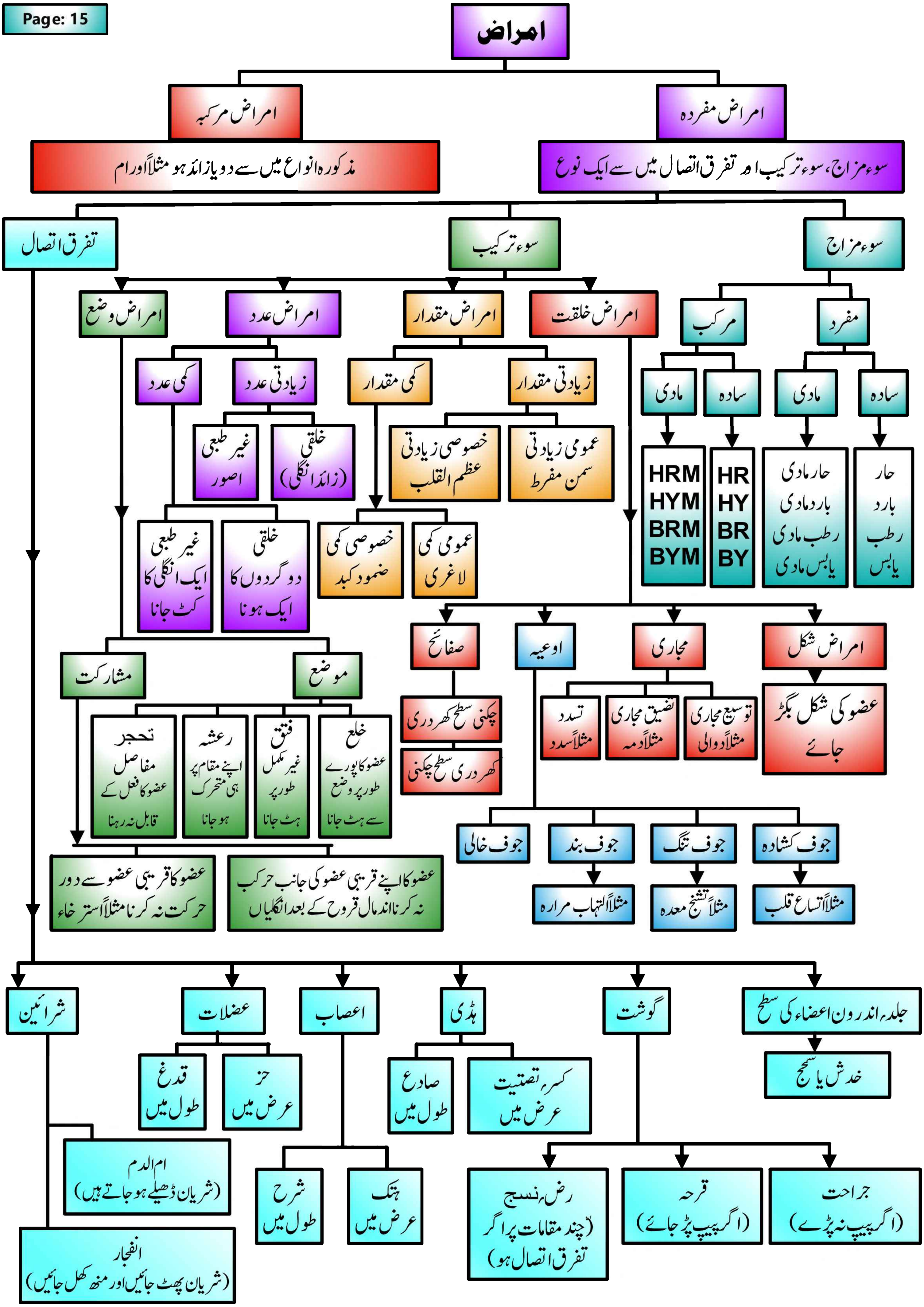
امراض
امراض مفردہ
سوءمزاج، سوء ترکیب اور تفرق اتصال میں سے ایک نوع
امراض مرکبہ
مذکورہ انواع میں سے دو یا زائد ہو مثلاً اورام
سوءمزاج
سوء ترکیب
تفرق اتصال
مفرد
مرکب
سادہ
مادی
سادہ
مادی
حار بارد رطب یابس
حار مادی بارد مادی رطب مادی یابس مادی
HR HY BR BY
HRM HYM BRM BYM
امراض خلقت
امراض مقدار
امراض عدد
امراض وضع
زیادتی مقدار
کمی مقدار
زیادتی عدد
کمی عدد
عمومی زیادتی سمن مفرط
خصوصی زیادتی عظم القلب
خلقی (زائد انگلی)
غیر طبعی اصور
عمومی کمی لاغری
خصوصی کمی ضمور کبد
خلقی دو گردوں کا ایک ہونا
غیر طبعی ایک انگلی کا کٹ جانا
امراض شکل
مجاری
اوعیہ
صفائح
عضو کی شکل بگڑ جائے
توسیع مجاری مثلاً دوالی
تضییق مجاری مثلاً دمہ
تسدد مثلاً سدد
چکنی سطح کھردری
کھردری سطح چکنی
جوف کشادہ
جوف تنگ
جوف بند
جوف خالی
مثلاً اتساع قلب
مثلاً تشنج معدہ
مثلاً التہاب مرارہ
مشارکت
موضع
خلع عضو کا پورے طور پر وضع سے ہٹ جانا
فتق غیر مکمل طور پر ہٹ جانا
رعشہ اپنے مقام پر ہی متحرک ہو جانا
تحجر مفاصل عضو کا فعل کے قابل نہ رہنا
عضو کا قریبی عضو سے دور حرکت نہ کرنا مثلاً استرخاء
عضو کا اپنے قریبی عضو کی جانب حرکت نہ کرنا اندمال قروح کے بعد انگلیاں
شرائین
عضلات
اعصاب
ہڈی
گوشت
جلد، اندرون اعضاء کی سطح
خدش یا سحج
قدغ طول میں
حز عرض میں
صادع طول میں
کسر، تصتیت عرض میں
ام الدم (شریان ڈھیلے ہو جاتے ہیں)
انفجار (شریان پھٹ جائیں اور منھ کھل جائیں)
شرح طول میں
ہتک عرض میں
رض، نسج (چند مقامات پر اگر تفرق اتصال ہو)
قرحہ (اگر پیپ پڑ جائے)
جراحت (اگر پیپ نہ پڑے)

اورام

اقسام بلحاظ مواد (شیخ)

- ورم صفراوی
- ورم بلغمی
- ورم دموی
- ورم سوداوی
- ورم مائی
- ورم ریحی

بلحاظ کیفیات

اورام حارہ (جن کا جوہر حار ہو)

- فلغمونی (خالص دموی ورم)
- حمرا (خالص صفراوی ورم)
- فلغمونی حمرا (دونوں کا مرکب)
- خراج (جب اورام میں پیپ پڑ جائے)
- طاعون (گلٹیوں کا ورم جسکا مادہ وبائی ہو)

اورام غیر حارہ

- اورام بلغمیہ
  - ۱۔ ورم رخو
  - ۲۔ سلعات رخو
- اورام سوداویہ
  - ۱۔ ورم صلب، صقیروس
  - ۲۔ سرطان
  - ۳۔ خنازیر، گلٹیاں، سلعاب
- اورام مائیہ
  - رطوبت جمع ہو جائے مثلاً استسقاء زقی قیلہ مائیہ
- اورام ریحیہ
  - ریح جمع ہو جائے مثلاً نفخۃ المعدہ

درجات اورام

- ابتداء (ورم کا حجم بڑھتا ہے)
- تزید (حجم بڑھتا رہتا ہے)
- انتہا (انتہا کو پہنچ جاتا ہے)
- انحطاط (ورم گھٹنے لگتا ہے)

بثور

- دمویہ مثلاً چیچک
- صفراویہ مثلاً شری،
- بلغمیہ مثلاً گرمی دانے
- سوداویہ مثلاً ثالیل، سیاہ مسے
- مائیہ مثلاً گرمی دانے
- ریحیہ آبلے جنمیں ہوا بھری ہو

انجام ورم

- ورم تحلیل ہو جائے
- ورم میں پیپ پڑ جائے
- سختی کی طرف منتقل ہو جائے

دیگر امراض

- ظاہرہ باطنہ
  - ظاہرہ: جو ظاہری ہوں مثلاً بثور و جذام
  - باطنہ: مثلاً درد معدہ
- مسلم، غیر مسلم
  - مسلم: مناسب علاج و تدبیر میں کوئی امر مانع نہ ہو
  - غیر مسلم: مسلم کے برعکس مثلاً استسقاء + بخار
- متعدیہ
  - بذریعہ عدوہ ایک دوسرے کو پہنچتے ہیں
- متوارثہ
  - بطور وراثت منتقل ہوتے ہیں
- جنسیہ
  - مخصوص جنس یا قبیلہ میں ہو مثلاً کالا ازار بہار میں
- حادہ مزمنہ
  - حاد: تھوڑی مدت، مزمن: زیادہ عرصہ تک
- اصلیہ شرکیہ

اسباب مرض

اسباب بدنیہ

- اسباب مادیہ
  - ارکان، اخلاط، اعضاء، ارواح
- اسباب فاعلیہ
  - اسباب ضروریہ → Next page
  - اسباب غیر ضروریہ → Next page
- اسباب صوریہ
  - مزاج، قویٰ، ترکیب
- اسباب تمامیہ
  - افعال

- سابقہ واصلہ: دونوں بدنی ہیں۔
- واصلہ و بادیہ: واصلہ ہمیشہ بالواسطہ، بادیہ کبھی بالواسطہ
- بادیہ و سابقہ: بادیہ کبھی بالواسطہ اور سابقہ ہمیشہ بالواسطہ

اسباب صحت مرض

باعتبار تاثیر

- اسباب سابقہ (بدنی اسباب)
  - جو کسی واسطہ کے ذریعہ کوئی حالت پیدا کرے مثلاً امتلاء حمی کے لیے
- اسباب واصلہ (بدنی اسباب)
  - کسی حالت کو بلاواسطہ پیدا کرے مثلاً عفونت حمی کے لیے
- اسباب بادیہ، خارجیہ (غیر بدنی اسباب)
  - جو کسی حالت کو بلا واسطہ اور بالواسطہ دونوں طور پر پیدا کرے مثلاً حرارت برودت
- اسباب بدنیہ، داخلیہ
  - جو اندرون بدن پیدا ہوں مثلاً غیر طبعی مزاج
- اسباب مخلفہ
  - جن کا اثر باقی رہے مثلاً scar
  - اسباب غیر مخلفہ
    - جن کا اثر باقی نہ رہے

- خشونت کے اسباب
  - مقطعات کا استعمال، یابس و قابض ادویہ کا استعمال
- ملاست کے اسباب
  - ادویہ مغیرہ، لطیف محللات کا استعمال
- خلع و مفارقت کے اسباب
  - جوڑ کا کھٹ جانا، عضو کا سہارا اغلط ہونا، سبب مرخی
- سوء مجاورت کے اسباب
  - ورم، استرخاء، تشنج
- حرکت غیر طبعی کے اسباب
  - اعضا میں غیر طبعی حرکت پیدا ہو جائے مثلاً رعشہ، تشنج، فواق، قشعریرہ، جثا، عطاس، تمطی، یابسات، فضلات ردیہ
- تفرق اتصال کے اسباب
  - اندرونی: خلط اکال، مرطب، مجفف ریاح کا امتلاء
  - بیرونی: کھچاؤ، چھیلنے کاٹنے ک کچلنے والے اسباب

اسباب تسکین وجع

- درد کے اثرات و نتائج: قوت کو تحلیل کرتا ہے، عضو میں پہلے حرارت پھر برودت پیدا کرتا ہے۔
- حرکت، موجب درد عضلات و اعصاب میں تمدد کی وجہ سے ہے۔
- اخلاط ردیہ اپنی کیفیت، کمیت، مقدار کی وجہ سے درد پیدا کرتی ہے۔
- ریاح تمدد کی وجہ سے درد پیدا کرتی ہے

متفرقات

- اسباب قرحہ
  - ورم پک کر پھوٹ جائے
- اسباب ورم
  - مادہ کے لحاظ سے ٦ ہوتے ہیں: دموی، صفراوی، بلغمی، سوداوی، مائی، ریحی
  - اعضاء کے لحاظ سے ٣ ہیں: قوت دافعہ کمزور، عضو ضعیف، عضو فضلات قبول کرنے کو آمادہ ہو
- اسباب وجع
  - ١۔ سوء مزاج مختلف
  - ٢۔ تفرق اتصال

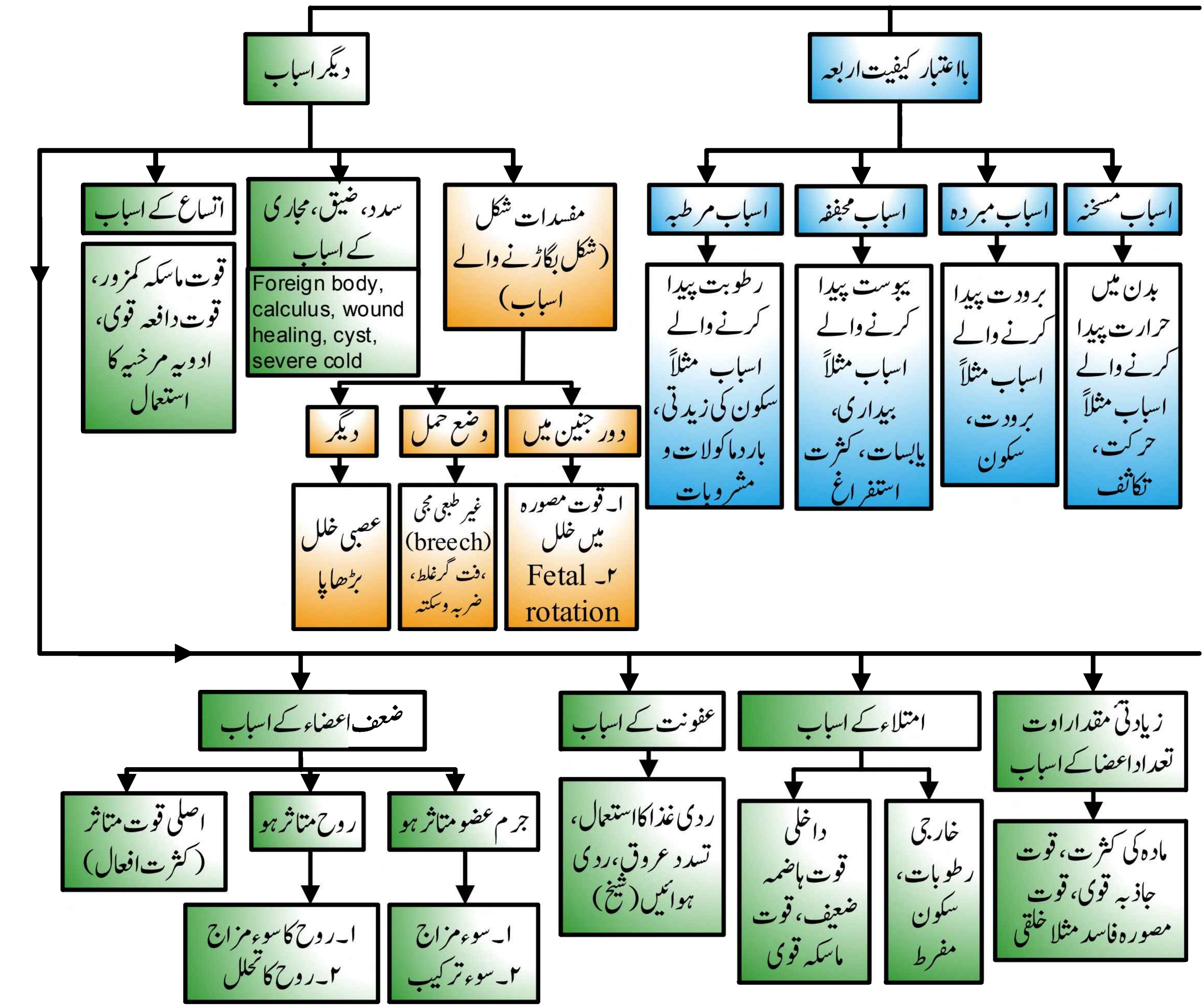

اقسام وجع (جالینوس کے مطابق)

نام وجع	وجع	خلط	نام وجع	وجع	خلط	نام وجع	وجع	خلط
وجع حکاک	کھجانے والا درد	خلط حریف	وجع خدری	بے حس و سن کرنے والا درد	غلبہ برودت یا روح کا باریک راستوں میں سرایت	وجع مفسخ	پھاڑنے والا درد	عضلات اور انکی جھلی میں سخت تناؤ کی وجہ
وجع خشن	چبھنے والا درد	خلط خشن	وجع ضربانی	ٹیس کا درد	ورم حار سے	وجع مکسر	ہڈی توڑ درد	مادہ ریح
وجع ناخس	چھیدنے والا درد	اغشیہ کے تمدد،	وجع ثقیل	بوجھل درد	ورم (بے حس عضو میں)	وجع رخو	ڈھیلا درد	لحم، عضلہ میں تناؤ
وجع ممدد	تناؤ کا درد	ریح خلط	وجع اعیائی	تکان کا درد	خلط محمود، کثرت کار	وجع ثاقب	چھیدنے والا درد	غلیظ مادہ، ریاح
وجع ضاغط	دباؤ پیدا کرنے والا	مادہ ریح	وجع لاذع	لذع والا درد	تیز خلط	وجع مسلی	تکلی والا درد	مادہ ریاح

اسباب ستہ ضروریہ

ہواء محیط

تعدیل ہوا
- ترویح — Inspiratory process
- تنقیہ — Expiratory process

تغیرات ہواء

تغیرات طبعیہ، تغیرات فصلیہ
- فصول
- یومیہ گردش — ۲۴ گھنٹے کی گردش
- سالانہ گردش — اسکے تحت موسم تبدیل ہوتے ہیں۔

ربیع (بہار): مزاج معتدل، روح اور خون کے مزاج کے مناسب، خصوصاً بچوں کے لیے مناسب۔ امراض: رعاف، جالج، وجع المفاصل، مالیخولیا۔ سبب مرض: بدنی یا نفسانی حرکات مفرط، حار اشیا کا استعمال

صیف: مزاج: صفراء کے موافق، اخلاط اور ارواح تحلیل ہوتے ہیں۔ امراض: صفراوی امراض، اشوب چشم، سرخبادہ، خسرہ

خریف: مزاج: حار رطب، بدترین موسم، خون کی مقدار میں کمی، بوڑھوں کے لیے مضر۔ امراض: جرب و حکہ، قوبا، قروح خبیثہ

سرما: مزاج: بارد رطب، سب سے زیادہ غذا کا ہضم ہوتا ہے، قاطع صفراء موسم۔ امراض: بلغمی امراض

تغیرات غیر طبعیہ
- غیر طبعیہ غیر مضادہ (جو طبیعت کے مخالف نہ ہوں)
- غیر طبعیہ مضادہ (جو طبیعت کے مخالف ہوں)
  - تغیر جوہری: جوہر ہوا میں ایسا تغیر کے ہوا فاسد ہو جائے
  - تغیر کیفی: کیفیت میں تغیر
    - استحالہ مجانسہ: موسم موجودہ موسم کے مطابق تغیر ہوں مثلاً گرمی میں ہوائی حرارت بڑھ جائے
    - استحالہ غیر مجانسہ: موجودہ موسم کی کیفیت کے خلاف تغیر ہوں مثلاً گرمی میں سردی ہونے لگے

ہوا کا اختلاف

کرہ ارض کے مختلف خطوں میں کیفیات کا اختلاف
- **خط استواء سے فاصلہ:** قریب گرم، دور کم گرم
- **سطح سمندر سے بلندی و پستی:** بلند: سرد، پست: گرم
- **سمندر سے فاصلہ (بحری آب ہوا):** قریب: گرمی میں کم گرم اور سردی کم سرد
- **پہاڑوں کا رخ:** رخ متوازی: قلیل بارش۔ رخ مخالف: کثیر بارش
- **سقیلوں:** سبب مانسون
- **جنگلات:** زیادہ جنگل: زیادہ بارش
- **بحری رو:** بحری رو سے بارش زیادہ ہوتی ہے
- **مٹی کا اختلاف:** مٹی جہاں پانی زیادہ جذب کرتی ہے وہاں گرمی پڑتی ہے

موجبات مساکن
- **مساکن حارہ:** سیاہ جلد و بال، بزدل اور ڈرپوک
- **باردہ:** قوی بہادر اشخاص، ہضم عمدہ
- **رطبہ:** تندرست، ڈھیلے اشخاص
- **یابسہ:** لاغر، دماغ خشک
- **عالیہ:** دراز قد اور دراز عمر اشخاص
- **غائرہ:** شکستہ دل اور بیمار
- **حجریہ مکشوفہ:** برف سے ڈھکے ہوئے پتھریلے مقامات، ٹھوس اور سخت جسم اشخاص
- **بحریہ:** حرارت برودت میں مائل بہ رطوبت
- **جنوبیہ:** باشندوں سروں میں امتلاء، دست، کثرت حیض، اسقاط، عموماً فالج پیدا ہوتا ہے
- **شمالیہ:** ٹھنڈے علاقے، امراض حصر و حقن پیدا ہوتے ہیں۔ عموماً عورتیں عاقرہ (بانجھ)

مختلف السمت ہوائیں
- **شمالی ہوا:** بارد المزاج، دستوں کو روکتی ہے، بلغمی امراض پیدا کرتی ہے
- **جنوبی ہوا:** حار رطب، بدن کے لیے مرخی، زخم دیر میں مندمل ہوتے ہیں، خارش
- **مشرقی ہوا:** حار یابس، رات کو سرد تر
- **مغربی ہوا:** قدرے رطب

مختلف الکیفیت ہوائیں
- **ہوائے گرم:** رطوبت کو تحلیل کرتی ہے
- **ہواء سرد:** حرارت کو محتبس کرتی ہے
- **ہواء رطب:** رنگ کو نکھارتی ہے
- **ہواء یابس:** ہوائے رطب بر عکس

مساکن زیر دامان جبال:
- **(۱) شرقیہ:** مشرق کی طرف پہاڑ سے کھلے ہوئے (بہترین موسم)
- **(۲) غربیہ:** مغرب کی طرف کھلے ہوئے (باشندوں کی آواز بیٹھی ہوتی ہے)

ہواء محیط: اہم نکات

- ہواء محیط روح کے طبعی مزاج کے مقابل بہت بارد ہوتی ہے۔
- ناریت اختقانیہ = روح کا گھٹ جانا۔ روح کا جوہر بخاری رطب ہوتا ہے۔
- روح کا مزاج گرمی کی طرف مائل ہوتا ہے۔ استنشاق = inspiration
- ۲۱ جون کو شعائیں خط سرطان پر عموداً پڑتی ہیں جس سے شمالی کرہ میں صیف اور جنوبی میں شتاء موسم ہوتا ہے۔
- ۲۲ دسمبر کو خط جدی پر شعائیں عموداً پڑتی ہیں جس سے شمالی کرہ میں شتاء اور جنوبی کرہ میں صیف موسم ہوتا ہے۔
- ۲۱ مارچ اور ۲۳ ستمبر کو خط استواء پر شعائیں عموداً پڑتی ہیں لیکن ۲۱ مارچ کو ربیع اور ۲۲ دسمبر کو خریف موسم ہوتا ہے۔
- سمندر کے قریب کی ہوا زیادہ گرم ہوتی ہے۔
- امراض حصر و حقن = جس میں مادہ نچڑ کر خارج ہو۔
- حکماء متقدمین کے مطابق وبائی امراض موسم خریف میں ہوتے ہیں

ماکولات و مشروبات

پانی

ماء جید الجواہر (شیریں چشموں کا پانی):
بے بو ہوتا ہے اور بے ذائقہ ہوتا ہے جسے عرف عام میں میٹھا پانی کہتے ہیں

ماء مطر (بارش کا پانی):
رقیق اور لطیف پانی، عفونت جلد ہوتی ہے، بہتر پانی گرمی کی برسات کا (بغیر آندھی کے برسا ہوا)

کنوں کاریز (زمین دوز نالیوں کا پانی)
بدترین پانی، اسمیں قلعی کا اثر آجاتا ہے

ماء نز (ٹھہرا ہوا پانی):
کنوں کے پانی سے بھی بدتر

ماء جلیدیہ ثلجیہ (اولوں یا برف کا پانی):
غلیظ پانی، مسکن عطش

ماء کدر (بھاری پانی):
دست کے مریض کے لیے مفید، قابض

ماء راکد (رکا ہوا پانی):
کثیف پانی، امراض طحال، استسقاء زقی و طبلی اسکے پینے سے ہوتے ہیں

ٹھنڈا اور گرم پانی:
ٹھنڈا: دستوں کے لیے۔ گرم: قبض کے لیے

میاہ معدنیہ:
جس پانی میں معدنیات شامل ہوں
ماء نمکین، ماء نوشادری، ماء شبیہ، ماء حدیدیہ، نحاسیہ

متناولات

اثرات:
- فاعل بالکیفیت
- فاعل بالمادہ
- فاعل بالجوہر

متناولات کے حالات بدن انسانی میں

غذاء مطلق:
خود تبدیل ہو، بدن کوئی تبدیلی نہ پیدا کرے، جزبدن بن جائے

دوائے معتدل:
خود تبدیل ہو، بدن میں کوئی تبدیلی پیدا نہ کرے، جزبدن نہ بنے

دوائے غذائی:
خود تبدیل ہو، بدن میں تبدیلی پیدا کرے، جزبدن بننے کی صلاحیت ہو

دوائے سمی:
خود تبدیل ہو بدن میں تبدیلی جاری رکھے

سم مطلق:
خود تبدیل نہ ہو، بدن میں ایسی تبدیلی پیدا کرے کہ فساد لاحق ہو جائے

حرکت سکون بدنی

حرکت بدنی
- قوی، ضعیف حرکت
- کثیر، قلیل حرکت
- سریع، بطی حرکت
- شمولیت حرکت کے ساتھ
مثلاً گوہار کی حرکت کے ساتھ بھٹی

سکون بدنی
- سکون ہمیشہ مبرد اور مرطب ہوتا ہے

شدید سریع و قلیل حرکت تحلیل سے زیادہ تسخین کرتی ہے۔اسکے بر عکس ضعیف، بطی، کثیر حرکت تسخین سے زیادہ تحلیل پیدا کرتی ہے۔

حرکت سکون نفسانی

حرکت نفسانی
خون اور ارواح ظاہر یا باطن بدن کی طرف حرکت کرتے ہیں
- ظاہر کی طرف دفعتاً، مثلاً غصہ
- ظاہر کی طرف تدریجاً، مثلاً فرحت و انبساط
- باطن کی طرف دفعتاً، مثلاً خوف
- باطن کی طرف تدریجاً غم و رنج، مثلاً
- ظاہر و باطن ایک ہی وقت میں، مثلاً پشیمانی

سکون نفسانی
- سکون نفسانی کی افراط ہمیشہ مبرد اور مبلد ہوتی ہے۔

جدھر روح حرکت کرتی ہے ادھر حرارت بڑھتی ہے
خوشی کی افراط سے موت کو شادی مرگ اور غم کی افراط سے موت کو صدمہ کہتے ہیں۔

غذا کی اقسام

- غذائے لطیف (جو خون لطیف پیدا کرے)
- غذائے کثیف (جو کثیف خون پیدا کرے)
- غذائے معتدل (معتدل قوام خون پیدا کرے)

غذاء لطیف کثیر التغذیہ جید الکیموس	ماء اللحم، زردی بیضہ نیم برشت
غذاء لطیف کثیر التغذیہ ردی الکیموس	کلیجی، پھیپھڑے
غذاء لطیف قلیل التغذیہ جید الکیموس	سیب، انار وغیرہ پھل
غذاء لطیف قلیل التغذیہ ردی الکیموس	ساگ وغیرہ
غذا کثیف کثیر التغذیہ جید الکیموس	ابلا ہوا انڈا یا بھیڑ کے بچے کا گوشت
غذا کثیف کثیر التغذیہ ردی الکیموس	بطخ کا گوشت، گھوڑے کا گوشت
غذا کثیف قلیل التغذیہ جید الکیموس	دبلے بیل کا گوشت
غذا کثیف قلیل التغذیہ ردی الکیموس	سوکھا گوشت

نوم و یقضہ

نوم
سکون سے مناسبت، مبرد، روح باطن بدن کی طرف مائل، غذا کا ہضم اچھا ہوتا ہے۔

یقضہ
حرکت سے مناسبت، حرارت پیدا کرتا ہے، روح ظاہر بدن کی طرف مائل

احتباس و استفراغ

احتباس
احتباس طبعی
احتباس غیر طبعی
اسباب: قوت یا فعل ضعیف، قوت ماسکہ قوی، قوت دافعہ ضعیف، مجاری تنگ، مادہ غلیظ۔ امراض: سوءمزاج، سوءترکیب، تفرق واتصال

استفراغ
استفراغ طبعی
استفراغ غیر طبعی
اسباب: قوت دافعہ قوی، ماسکہ کمزور، مجاری کشادہ مادہ رقیق۔ امراض: سوءمزاج بارد

اسباب غیر ضروریہ

حمام
- حمام کا ذاتی فعل ترطیب و تسخین ہے،
- ۳ کمرے: معتدل، حار، حار یابس مزاج ہوتے ہیں
- حمام کی کثرت سے مزاج میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔
- حمام کا بہترین وقت ہضم معدہ کے بعد ہے اور خلوء معدہ پر مضر ہے
- امتلاء میں حمام سے سدہ پیدا ہو جاتے ہیں

دھوپ کھانا
تیز دھوپ میں فضلات کثرت سے تحلیل ہوتے ہیں لیکن جلد سیاہ اور کثیف ہو جاتی ہے۔

پانی چھڑکنا
کرب، غشی وغیرہ میں نیز نومولود سانس نہ لے تو سرد گرم پانی ملا کر چھینٹے ماریں۔

تدہین
اعصابی دردوں، بلغمی امراض واوجاع میں۔ روغن بارد امراض حارہ میں اور صداع حار میں مفید ہے

دلک

مفرد دلک
۱۔ دلک صلب = سخت مالش
۲۔ دلک لین = نرم مالش
۳۔ دلک کثیر = زیادہ مدت تک
۴۔ دلک قلیل = کم مدت تک
۵۔ دلک معتدل = مدت اور قوت کے لحاظ سے معتدل

مرکب دلک
۱۔ صلب کثیر
۲۔ صلب قلیل
۳۔ صلب معتدل
۴۔ لین کثیر
۵۔ لین قلیل
۶۔ لین معتدل
۷۔ معتدل کثیر
۸۔ معتدل قلیل
۹۔ متعدل معتدل

دیگر
دلک خشن = کھردرے کپڑے سے
دلک املس = نرم ہاتھ یا کپڑے سے
دلک استعداد = ورزش سے قبل نرمی سے سختی پر ختم
دلک استرداد = ورزش کے بعد سختی سے نرمی پر ختم

ریاضت
ریاضت سے حرارت اصلیہ بڑھتی ہے اور ترک کرنے سے کمزور ہو جاتی ہے

ریاضت خاصہ
سینے اور اعضاء تنفس کی ورزش: آواز کو پست اور بلند کرتے ہیں
قوت باصرہ کی ورزش: باریک اور چمکدار چیزوں کو تھوڑی تھوڑی دیر دیکھتے ہیں
سامعہ کی ورزش باریک اور بھاری آواز کا سننا
اعضاء غذا کی ریاضت: عام ریاضت

ریاضت عرضیہ
بلا ارادہ روزمرہ کے معمولات دوڑ دھوپ سے

ریاضت ذاتیہ، قصداً
ریاضت عامہ: پورے بدن کی
خاصہ: خاص عضو کی ورزش
قلیلہ: کم مدت تک
قویہ: زیادہ مدت تک
ضعیفہ: جسمیں کم وقت لگے
سریعہ: حرکات تیز تیز ہوں
بطیہ: حرکات سست ہوں
شدیدہ: حرکت قوی اور جلد واقع ہو
تراخیہ: حرکت دیر میں آہستہ آہستہ ہو

اوقات ریاضت: بہترین وقت صبح کا اور شام کا بھی، خالی پیٹ یا کھانے کے فوراً بعد مضر
مقدار: جلد کا رنگ: سرخی بڑھتے رہنے تک
حرکات اعضاء: حرکات سست اور تکان ہونے تک
جب تک اعضاء پھولتے رہیں اور پسینہ جذب ہوتا رہے تب تک
مضر: خلوء معدہ، امتلاء، بول و براز

اعیاء

اعیاء قروحی
تکان میں قرح کی مانند دکھن

اعیاء تمددی
ناگوار حرکت، گویا بدن کچل دیا گیا ہو، زیادہ کام کرنے سے واقع

اعیاء ورمی
اسمیں بدن طبعی حالت سے زیادہ گرم ہو، زیادہ کھڑے رہنے اور چلنے پھرنے سے ہوتی ہے (گیلانی)

اعراض و امراض

علامات صحت

علامات جوہریہ
بدن کی درستی کو ظاہر کرتی ہے یہ علامات اعضاء کی خلقت، وضع، مقدار سے تعلق رکھتے ہیں

علامات امزجہ (اجناس عشرہ)
مزاج کے اعتدال کو ظاہر کرتی ہے

(۱) ملمس	ملمس معتدل تو مزاج صحیح ورنہ مزاج کی کیفیت کے مطابق
(۲) لحم و شحم کی مقدار	لحم کی زیادتی حرارت، شحم کی زیادتی برودت کی دلیل ہے
(۳) بال	بالوں کا دیر سے نکلنا رطوبت، اور جلدی نکلنا یبوست کی دلیل ہے۔ بالوں کا باریک پن رطوبت یبوست اور موٹاپن حرارت و رطوبت کی دلیل ہے
(۴) بدن کا رنگ	سفیدی = برودت و قلت الدم۔ زرد = زیادتی صفراء یا حرارت۔ نیلا = شدت برودت
(۵) ہیئت اعضاء	چوڑا سینہ لمبے بازو = حرارت۔ بارد اسکے برعکس
(۶) اعضاء کا جلد یا دیر پا متاثر ہونا	جلدی متاثر = حار، دیر سے = بارد
(۷) نیند و بیداری	نیند = برودت و رطوبت، بیداری = حرارت و یبوست
(۸) افعال اعضاء	افعال میں شدت = حرارت، افعال میں لاغری = برودت
(۹) فضلات بدن	فضلات طبعی سے زیادہ خارج ہونے لگے تو مرض ہے
(۱۰) انفعلات نفسانیہ:	غم، غصہ، خوشی وغیرہ اعتدال کی علامت ہیں اسکے برعکس غیر معتدل

علامات تمامیہ
ان کا تعلق اعضاء کے افعال سے ہوتا ہے

علامات مرض

علامات نفس مرض: بخار میں نبض کی سرعت
علامات مقام مرض: ذات الجنب میں نبض کی منشاریت
علامات مرض: امتلاء میں امتلائی علامت
علامات وقیقہ: جو علامات خاص وقت کے ساتھ مخصوص ہیں
دائمی علامات: مثلاً بخار کے بعد سر میں درد
علامات بحرانی: مرض کے انتہائی درجہ میں پیدا علامات
بیرونی امراض کی علامات

امراض باطنہ کی علامات

- اعضاء کی تشریح
- افعال اعضاء سے استدلال
- استفراغ و احتباس سے استدلال
- وجع سے استدلال
- ورم سے استدلال
- وضع سے استدلال
- دیگر

علامات امتلاء

امتلاء بحسب الاوعیہ
اخلاط ارواح کی کمیت میں اضافہ ہو جائے، علامات: اعضاء بوجھل، کسل، تکان، رگیں ممتلی

امتلاء بحسب القوہ
اخلاط و ارواح کی کیفیت ردی ہو جائے اگر مقدار بھی زیادہ ہو جائے تو امراض عفونیہ لاحق ہو جائیں گے

علامات اورام

اورام ظاہرہ کی علامات
بخار لازمی ہو گا، بوجھ محسوس ہو گا، سارے اورام پھوڑے کی طرح دکھنے لگتے ہیں، ورم پھوٹنے پر قشعریرہ ہوتا ہے

اورام باطنہ کی علامات
ورم احشاء بارد دوسرے عضوء کی طرف منتقل ہوتا ہے، اگر شریف عضوء کی طرف ہو تو بد تر ورنہ بہتر

علامات تفرق اتصال

باطنی اعضاء میں
وجع، خلع، کسر، فتق وغیرہ سے، بعض اوقات مخفی بھی ہوتا ہے

ظاہری اعضاء میں
(آسانی سے مرض ظاہر ہو جاتا ہے)

علامات ریاح: حرکات اعضاء سے مثلاً قراقر شکم اور پیٹ کو ٹٹولنے سے

نبض
(ترکیب نبض)

- حرکت انقباضی
- سکون داخلی، مرکزی
- حرکت انبساطی
- سکون خارجی، محیطی

نبض کی حرکات

- **حرکت آئنیہ، میکانیہ**: حرکت کے ساتھ جسم متحرک کے چلنے پھرنے کی حرکت امکان مثلاً
- **حرکت وضعیہ**: جسم اپنی جگہ لیکن اسکے وضع میں تبدیلی مثلاً چکی پینے کی حرکت
- **حرکت کمیہ**: جسم کی مقدار بڑھتی ہے یا گھٹتی ہے
- **حرکت کیفیہ**: جسم کی کیفیت بدلتی رہے مثلاً کسی کا گرم یا سرد ہو جانا

معائنہ نبض کے طریقے

- ایک انگلی سے نبض محسوس کرنا (سب سے زیادہ قابل اعتماد طریقہ)
- تین انگلیوں سے نبض محسوس کرنا (ہندوستان میں رائج طریقہ)
- چار انگلیوں سے نبض محسوس کرنا
- دونوں ہاتھوں کی نبض دونوں ہاتھوں سے محسوس کرنا

- نبض اوعیہ روح (شرائین کی حرکت) کا نام ہے، جو انبساط اور انقباض سے مرکب ہوتی ہے اور اس حرکت کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ نسیم کے ذریعہ روح کی تعدیل اور اصلاح کرے۔ (شیخ)
- آن: زمانے کے سرے اور کنارے کا نام ہے۔
- قلب کے انبساط کے وقت شرائین منقبض ہوتی ہیں اور قلب کے انقباض کے وقت پھیلتی ہیں، شریان کی حرکت قلب کی تابع ہے۔ اس لحاظ سے نبض کی حرکت، حرکت قسریہ ہے (علامہ قرشی)
- جمہور کا اتفاق ہے کہ نبض کی حرکت، حرکت آئنیہ ہے، شیخ اور قرشی کے نزدیک حرکت وضعیہ ہے۔
- نبض دیکھتے وقت مریض کا ہاتھ چت یا پٹ نہ ہو، انگوٹھا اوپر کی طرف ہو۔
- دائیں ہاتھ سے دائیں کی اور بائیں ہاتھ سے بائیں کی نبض دیکھیں۔
- نبض قوی زور سے دبا کر اور ضعیف کو ہلکے سے دبا کر دیکھا جائے۔
- ۳۰ نبضہ تک نبض دیکھیں۔
- دیگر شرائین کے بنسبت شریان زندہ اعلیٰ قلب سے زیادہ قریب اور متصل ہے

ادلہ نبض

- (۱) مقدار انبساط
- (۲) کیفیت قرع
- (۳) زمانہ حرکت
- (۴) زمانہ سکون
- (۵) قوام آلہ
- (۶) خلاء و امتلاء
- (۷) ملمس
- (۸) استواء و اختلاف
- (۹) نظام و عدم نظام
- (۱۰) وزن

ادلہ نبض
(نبض مفرد)

مقدار انبساط
(۱) **نبض طویل:** اجزا طویل
(۲) **قصیر:** اجزا قصیر
(۳) **معتدل:** دونوں میں معتدل
(۴) **عریض:** عرض میں زیادہ
(۵) **ضیق:** عریض کے برعکس
(۶) **معتدل:** ان دونوں میں معتدل
(۷) **مشرف:** اجزابلند
(۸) **منخفض:** مشرف کے برعکس
(۹) **معتدل:** ان دونوں میں معتدل

ان کی پھر ۲۷ اقسام ہو سکتی ہیں جن میں چند مخصوص ہیں

عظیم: طویل، عریض، مشرف
صغیر: قصیر، ضیق، منخفض
معتدل: عظیم اور صغیر میں معتدل
غلیظ: عرض اور شہوق میں زیادہ
رقیق: عرض اور شہوق میں کم
معتدل: دونوں میں معتدل

کیفیت قرع
قوی: جو انگلی پر زور سے ٹھوکر مارے
ضعیف: کمزور ٹھوکر مارے

زمانہ حرکت
سریع: تھوڑی مدت میں حرکت ختم کرے
بطی: دیر میں ختم کرے
معتدل: سرعت اور بطو میں معتدل

زمانہ سکون
متواتر: دو قرعات کے درمیان سکون کا زمانہ تھوڑا
متفاوت: سکون کا زماہ زیادہ

قوام آلہ
لین: جو دبانے سے دب جائے
صلب: جو نہ دبے
معتدل: لین اور صلب میں معتدل

خلاء و امتلاء
ممتلی: بھری ہوئی محسوس ہو
خالی: خالی محسوس ہو
معتدل: دونوں کے درمیان معتدل

ملمس
حار: نبض کا مقام دوسرے مقام سے زیادہ گرم
بارد: دوسرے مقامات سے سرد
معتدل: حار اور بارد کے درمیان

استواء واختلاف
مستوی:
- **مستوی مطلق:** امور خمسہ میں مستوی کامل
- **مستوی مقید:** امور خمسہ میں سے محض ایک میں مستوی

مختلف
- **مختلف مطلق:** امور خمسہ میں مختلف
- **مختلف مقید:** امور خمسہ میں سے ایک میں مختلف،

جب شریان کے ایک ہی جز میں اختلاف ہو یعنی ایک انگلی کے نیچے تو اسکی تین اقسام ہیں

- **نبض منفعلہ، کٹی ہوئی نبض:** ایک ہی جز میں نبض کٹ جائے
- **نبض عائدہ لوٹنے والی نبض:** کوئی نبض مثلاً عظیم ہو اور وہ کسی جز میں صغیر ہو جائے
- **متصل:** اختلاف مسلسل اور تدریجی ہو
  - ایک جز میں صغر سے اعتدال کی طرف بڑھے یا برعکس
  - سرعت سے بطو کی طرف بڑھے یا برعکس
  - اعتدال سے سرعت یا بطو کی طرف یا برعکس

نظام وعدم نظام
نبض مختلف منظم: جسکا اختلاف مقررہ نظام پر ہو دو اقسام ہیں:
مطلق: ایک ہی اختلاف بار بار
دائر: دو یا زیادہ اختلاف ایک مقررہ نظام پر

وزن
جید الوزن: حرکت اور سکون کے زمانے طبعی ہوں

ردی الوزن
- **نبض متغیر الوزن، مجاوز الوزن:** نبض کا وزن کسی ایک عمر کے وزن کے برابر ہو جائے مثلاً بچوں کی نبض کا وزن جوانوں جیسا
- **نبض مباعن الوزن:** جس میں وزن ایسی عمر کے برابر ہو جو ملی ہوئی نہ ہو جیسے بچوں کی نبض کا وزن بوڑھوں کے جیسا
- **نبض خارج الوزن:** وزن اتنا بدل جائے کہ کسی عمر کے برابر ہی نہ رہے مثلاً مرتعش

نبض مرکب

نبض مسلی (تکلہ نما)

- (۱) کمی->زیادتی->کمی پر ختم
- (۲) زیادتی->کمی->زیادتی پر ختم
- (۳) کمی->زیادتی->کمی پر لیکن پہلے ہی رک جائے
- (۴) زیادتی->کمی->زیادتی لیکن پہلے ہی رک جائے
- (۵) کمی->زیادتی->کمی لیکن آگے تجاوز کرے
- (۶) زیادتی->کمی->زیادتی لیکن آگے تجاوز کرے

نبض ذوالفترہ

نبض انتہا سے پہلے ہی رک جائے، اسکی بیچ میں وقفہ (فترہ) آجاتا ہے

نبض واقع فی الوسط

ذوالفترہ کے برعکس قوی سکون کی جگہ حرکت نمودار ہوتی ہے

نبض ذوالقرعتین، مطرقی، متداخل

دو ٹھوکر والی نبض

نبض ذنب الفار (چوہے کے دم کے جیسی نبض)

خصوصاً اختلاف عظم و صغر کا ہے

- **ذنب منقضی**: ایک طرف عظم اور دوسری طرف صغر
- **ذنب عائد**: جو کسی حد معین پر ختم ہو اور پھر لوٹ کر وہیں آجائے، مثلاً عظم سے صغر، پھر عظم پر آجائے
- **ذنب ثابت**: وہ نبض جو کسی معین حد پر ختم ہو اور وہیں قائم ہو جائے

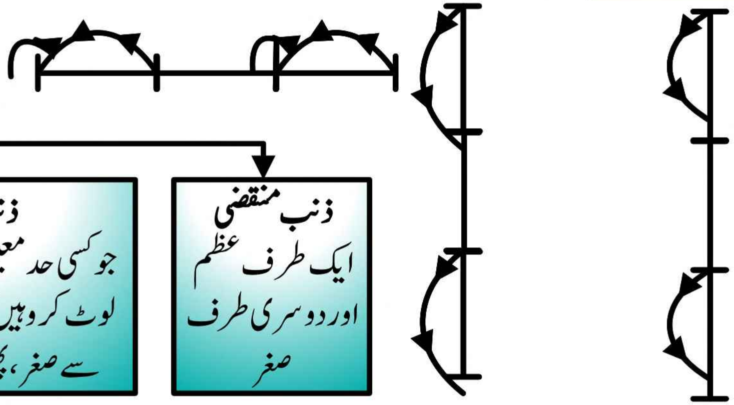

نبض غزالی

ہرن سے مشابہ، جو ایک جز میں یعنی انگلی کے نیچے مختلف ہو

نبض موجی (لہروں کے مانند)

جسکے اجزا عظم و صغر، ض نخفا وق شہو، عرض و ضیق، سرعت و بطو، صلابت و لیونت کے اعتبار سے مختلف ہوں

نبض دودی (دخالۃ الاذن کے مشابہ۔ گیلانی)

موجی کے مشابہ، لیکن یہ صغیر ہوتی ہے

نبض نملی (نمل نما)

یہ دودی سے بھی زیادہ صغیر ہوتی ہے، بلندی، پستی و تقدم و تاخر میں اختلاف ہوتا ہے

نبض منشاری (آری نما)

سریع و متواتر و صلب ہوتی ہے (موجی میں صلابت نہیں ہوتی منشاری میں ہوتی ہے)

نبض متشنج

وہ نبض جسمیں تشنجی حرکات یعنی جھٹکے محسوس ہوتے ہیں

نبض ملتوی (بل کھانے والی)

جو اس ڈور کے مانند ہو جسمیں بل دئے گئے ہوں

نبض مرتعش

وہ نبض جسمیں کپکپی محسوس ہوتی ہے

نبض متواتر

یہ مرتعش سے مشابہ ہے لیکن اس میں تناؤ محسوس ہوتا ہے

- امور خمسہ: (۱) عظم و صغر (۲) قوت و ضعف (۳) سرعت و بطو (۴) تواتر و تفاوت (۵) صلابت و لیونت ہیں۔
- نبض ذوالفترہ ایک ہی نبضہ ہے، کیونکہ اسمیں زمانہ سکون نہیں ہوتا ہے اور دو ٹھوکر تب ہونگی جب زمانہ سکون یعنی انبساط بھی درمیان میں ہو (شیخ) (خلاصہ از آملی و گیلانی)
- جالینوس کا قول کتاب نبض کبیر میں یہ ہے کہ اس مسئلہ کا مدار اس بات پر ہے کہ انبساط محسوس ہوتا ہے یا نہیں۔
- وہ نبض جو اجناس عشرہ (مقدار انبساط، کیفیت قرع۔۔۔۔) میں طبعی ہو طبعی کہلاتی ہے۔
- بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جب قلب کی قوت ضعیف، طبقات شرائین ڈھیلے ہوں تو پورا خون واپس نہیں آپاتا، اسلئے ایک جھٹکا اور لگتا ہے

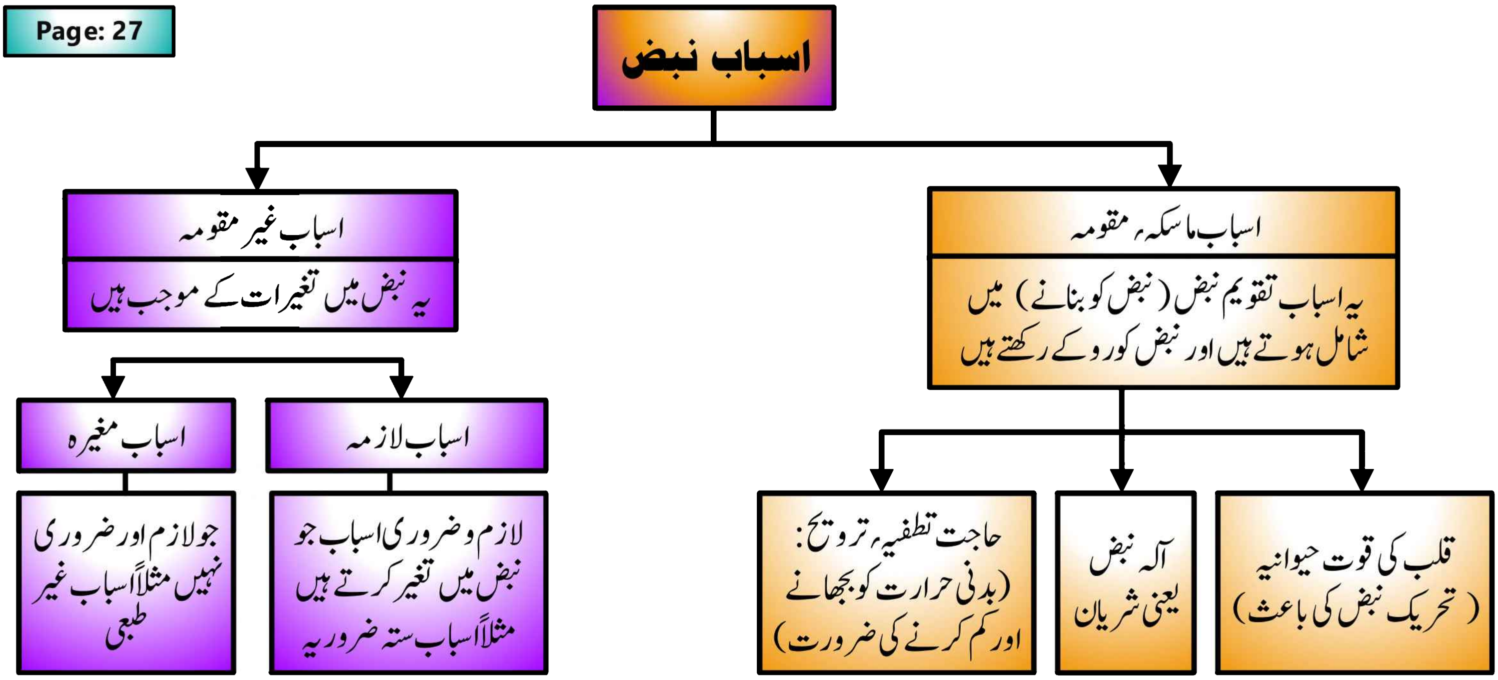

نبض مفرد کے اسباب

نمبر	نبض	اسباب	نمبر	نبض	اسباب
۱	طول نبض	حقیقی: حاجت تروح شدید، قوت حیوانیہ قوی، شریان نبض صلب غیر حقیقی: جو بالعرض طول پیدا کرے	۱۰	تفاوت	قوت اتنی کافی ہو کہ عظم پیدا کر کے حاجت ترویح پوری کر دے، برودت شدید، قوت نڈھال۔
۲	قصر	حاجت کی کم، ضعف قلب، شریان صلب	۱۱	قوی	قوت قلب قوی
۳	عرض	شریان خالی، شریان نرم	۱۲	ضعیف	قوت قلب ضعیف
۴	ضیق	شریان میں خون کی کمی، تشنج کے باعث نبض کا تن جانا	۱۳	لیونت	جو طبعاً بدن میں رطوبت پیدا کرے
۵	شہوق	بدنی حرارت کی زیادتی، قوت حیوانیہ قوی	۱۴	صلابت	شریان خشک اور تناؤ شدید، برودت منجمد کی شدت، بحرانی کیفیت
۶	انخفاض	کوئی نفسانی تاثر جسکی وجہ سے خون وروح کی حرکت اندرن بدن ہو جائے	۱۵	اختلاف	مختلف منظم: جب نبض میں گرانی وامتلاء کم ہو۔ مختلف غیر منظم: جب گرانی وامتلاء زیادہ ہو۔
۷	صغر	قوت حیوانیہ ضعیف، قلت حاجت، شریان اعتدالی	۱۶	نبض مستوی	شریان میں امتلاء یا گرانی نہ ہو
۸	سرعت	حاجت شدید، قوت قوی، آلہ صلب	۱۷	نبض ردی الوزن	زمانہ سکون میں کمی، حاجت شدید
۹	تواتر	قوت اتنی ضعیف کہ نہ عظم پیدا ہو سکتا ہے نہ سرعت تو متواتر ہو جاتی ہے			

نبض مرکب کے اسباب

نمبر	نبض	اسباب
۱۔	نبض ذوالفترہ	جب نبض تھک جاتی ہے یا کوئی عارضہ لاحق ہو جاتا ہے تو نبض فوراً ادھر متوجہ ہوتی ہے جس سے وقت آ جاتا ہے
۲۔	نبض ذوالقرعتین	قوت قوی، حاجت شدید، شریان صلب، ایسی صورت میں نبض کو ایک ٹھوکر اور مارنی پڑتی ہے، پورے خون کو پہنچانے کے لیے
۳۔	نبض فاری	قوت ضعیف ہو جائے لیکن دائمی نہ ہو
۴۔	نبض غزالی	حاجت ترویح کی زیادتی
۵۔	نبض موجی	قوت ضعیف آلہ نرم
۶۔	نبض دودی، نملی	ضعف کی شدت کی وجہ سے تھوڑا تھوڑا انبساط ہوا کرتا ہے۔
۷۔	نبض منشاری	شریان میں ایسا مادہ نفوذ کر جائے جو کہیں خام اور کہیں نضج یافتہ ہو۔ طبقات صلابت اور لیونت کے اعتبار سے مختلف، دماغ، اغشیہ دماغ کا ورم
۸۔	نبض متشنج	قوت بے ترتیب۔ قوام آلہ فاسد
۹۔	نبض مرتعش	قوت قوی۔ حاجت شدید۔ شریان صلب

- شرائین کی اغشیہ کی ساخت میں عصبی ورباطی الیاف ہوتے ہیں چنانچہ عصبی ورم کے سبب عصبی ریشوں میں تمدد پیدا ہو جاتا ہے جس سے انبساط کم ہو جاتا ہے اور نبض دودی ہو جاتی ہے۔ (علامہ گیلانی)
- نبض متشنج کے سبب کا تعلق قوت اور آلہ قوام سے ہے
- بعض اوقات ضعف کی وجہ سے بھی نبض میں لرزش پیدا ہو جاتی ہے۔ (گیلانی)
- نبض مرتعداس وقت بھی ہو سکتی ہے جب آلہ نرم، قوت ضعیف ہو لیکن یہ نادر الوقوع ہے۔ (آملی)
- شیخ نے نبض اطفال کے بیان میں تواتر کے ساتھ سرعت کا ذکر نہیں کیا کیونکہ سرعت تواتر سے پہلے ہوا کرتی ہے۔

نبض فصول

نمبر	فصل	نبض
۱۔	ربیع	معتدل
۲۔	صیف	سریع متواتر۔ شدت گرما سے تحلیل کے باعث صغیر اور ضعیف
۳۔	خریف	مختلف اور ضعف کی طرف میلان
۴۔	شتاء	بطی، ضعیف اور متفاوت
۵۔	نبض متداخل فصل	متصلہ اور متواصلہ فصول کی نبض کے مطابق ہوتی ہیں

نبض اعمار

- نبض اطفال: رطوبت کی وجہ سے ضعیف، متواتر ہوتی ہے
- نبض جوانان: عظم زیادہ ہوتا ہے، سرعت زیادہ نہیں ہوتی
- نبض کہولت: ضعف القویٰ کی وجہ سے نسبتاً صغیر ہوتی ہے
- نبض شیوخ: صغیر، متفاوت و بطی ہوتی ہے
- مرد و عورتوں کی نبض: مردوں کی نبض قوی ہوتی ہے، مردوں میں حاجت ترویح زیادہ ہوتی ہے

نبض امزجہ

- حار المزاج: حرارت کی وجہ سے حاجت ترویح زیادہ، اسلئے عظیم ہوتی ہے
- بارد المزاج: ان کا میلان صغر بطو و تفاوت کی طرف ہوتا ہے، اگر شریان میں رطوبت بھی ہو تو عرض بڑھ جائیگا
- رطوبت المزاج: نبض میں موجیت ہوتی ہے
- یابس المزاج: نبض میں تنگی اور سختی ہوتی ہے۔ اگر یبوست بڑھ جائے تو نبض ذوالقرعتین، متشنج اور مرتعش ہو جاتی ہے

دیگر نبض		
نمبر	**نبض**	**خصوصیات**
۱	**نبض بلدان**	ممالک کی آب وہوا موسموں کی کیفیات سے مشابہت رکھتی ہے
۲	**نبض ماکو ومشروب**	نبض پر غذائیں بلحاظ کیفیت اور کمیت اثر کرتی ہیں
۳	**نبض شراب**	قوت پیدا کرتی ہے اسلئے نبض قوی، عظیم ہوتی ہے۔ زیادتی میں ضعیف وبطی ہو جاتی ہے۔
۴	**نبض آب**	آب مقوی جسم ہے اسلئے نبض قوی ہوتی ہے
۵	**نبض ریاضت**	ابتدامیں نبض عظیم و قوی لیکن دیر تک ریاضت پر ضعیف صغیر مزید دیر پر صغیر کے ساتھ متفاوت و بطی بھی ہو جاتی ہے
٦	**نبض حمام**	گرم پانی سے عظیم، مدت دراز پر ضعیف ٹھنڈے پانی سے ضعیف و صغیر لیکن اگر مسامات بند ہو ج
۷	**نبض حمل**	عظیم، سریع، متواتر
۸	**نبض اوجاع**	عظیم، سریع، متفاوت۔ شدت پر متواتر پھر نملی پھر دودی ہو جاتی ہے
۹	**نبض اورام**	ورم حاد: منشاریت، ارتعاد، ارتعاش، سرعت و تواتر ہو جاتے ہیں
۱۰	**درجات ورم کی نبض**	• **ابتداء:۔** منشاریت، ارتعاد، ارتعاش، سرعت و تواتر۔ **تزید:** منشاریت سرعت بڑھتی ہے۔ **انتہا:** سرعت و تواتر کم ہوتا ہے۔ انحطاط: نبض قوی، ارتعاد بہت کم (ورم حار کا زمانہ دراز = نملی) • **نبض خراج:** ورم میں پیپ پڑ جانے کی وجہ سے منشاری سے موجی مختلف • **ورم لین:** رطوبت کا غلبہ ہوتا ہے، نبض موجی ہو جاتی ہے • **ورم صلب:** منشاریت بڑھ جاتی ہے
۱۱	**نبض قرب الموت (خاکم النزع)**	لین اور رفتار میں کمی، نملی یا دودی، نبض میں تین قرعہ کے بعد ٹھہراؤ، منشاری میں فترہ پڑنے لگے
۱۲	**عوارض نفسانیہ**	❖ **غضب (غصہ):** عظیم، شاہق، سریع، متواتر ❖ **فزع (ڈر):** اچانک ہو تو: سریع، مربعد (مرتعش)، مرتعش، مختلف غیر منظم،

ماہیت بول

شرائط بول: شیخ کے مطابق ۱۰ ہیں:

(۱) صبح کا ہو (۲) مثانہ میں دیر تک نہ رکا ہو (۳) رات کا اکٹھا کیا ہوا ہو (۴) مریض نے پیشاب سے پہلے کھایا پیا نہ ہو (۵) کوئی رنگ والی چیز مثلاً زعفران جیسی کوئی چیز نہ کھائی ہو (۶) مہندی وغیرہ نہ لگائی ہو (۷) مدر اخلاط دوا نہ کھائی ہو (۸) ریاضت نہ کی ہو (۹) پیشاب کا معائینہ کچھ دیر بعد کرنا چاہیے (۱۰) دھوپ اور گرمی سے حفاظت

دلائل بول

- **رنگ**
- **قوام**
  - **رقیق**: اگر رقیق ہے تو: مواد میں نضج نہیں ہوا، رگوں میں سدے ہیں، پانی کثرت سے پیا گیا، مزاج نہایت بارد ہے۔
  - **غلیظ**: نضج پر دلالت کرتا ہے۔ امراض حادہ میں بول غلیظ دلالت کرتا ہے:
    - مادہ کے فساد اور کثرت پر
    - ہضم کی خبر جس سے قارورہ میں قوام پیدا ہوا
    - ایسا نضج نہیں ہوا کہ مادہ تہ نشین ہو جائے
- **صفائی و کدورت**: جس میں نور بصر آسانی سے گزر جائے وہ صاف ہوتا ہے
- **رسوب**
  - **طبعی رسوب**: طبعی نضج پر دلالت کرتا ہے
  - **غیر طبعی رسوب**
- **مقدار بلحاظ قلت و کثرت**
- **بو**: **بو مٹھاس کی طرف مائل:** غلبہ خون — **بدبودار قارورہ:** حرارت — **بے بو قارورہ:** برودت
- **کف یا جھاگ (زبدۃ البول)**
  - جھاگ کی پیدائش رطوبت اور روح سے ہوتی ہے
  - **جھاگ کا رنگ:-** سیاہ = یرقان اسود۔ اشقر = یرقان اصفر
  - **چھوٹے بڑے جھاگ:-** بڑے جھاگ = مادہ لزج
  - **جھاگ کی کمی زیادتی:-** زیادتی = مادہ کی لزوجت اور ریاح کی کثرت
  - **جھاگ کا ٹوٹنا:** دیر سے ٹوٹے تو مادہ لیسدار ورنہ نہیں

رسوب	خصوصیات
(۱) رسوب خراطی	۱۔ نخالی: بھوسے کے مانند ۲۔ کرسنی: یعنی مٹر کے مانند زردی مائل ۳۔ وشیشی، سویقی: سونے کے مانند ۴۔ صفائح: چپٹے چھلکوں کے مانند
۲۔ لحمی	(گوشت کے مانند) گوشت کے ذوبان کی دلیل
۳۔ دسمی	(چکنا رسوب) شحم، سمین کے ذوبان کی دلیل
۴۔ مدی	(پیپ والا) زخم کے بہنے کی دلیل
۵۔ مخاطی	(بلغمی رسوب) خلط غلیظ و خام پر دلالت
۶۔ خمیری	(خمیر کے مانند) ضعف معدہ و امعاء، آلات بول کے سوء ہضم پر دلالت
۷۔ رملی	(ریت کے مانند) پتھری پر دلالت
۸۔ رمادی	(خاکستری) بلغم خام یا مدہ پر دلالت

- شیخ کے مطابق شرائط معائنہ بول ۱۰ ہیں۔
- بول کبھی غلیظ ہونے کے باوجود صاف ہوتا ہے مثلاً سفیدی بیضہ کے مانند اور کبھی دقیق ہونے کے باوجود مکدر مثلاً گدلا پانی۔
- رسوب مائیت سے ممتاز ہوتا ہے، کدورت مخلوط اور اچھی طرح مخلوط ہوتا ہے۔
- رسوب صرف تہہ نشین اشیاء کو نہیں کہتے بلکہ ہر اس جوہر کو کہتے ہیں جسکا قوام پانی سے زیادہ غلیظ ہو خواہ جوہر سطح پر معلق ہوں یا تہہ نشین۔
- پیپ میں بدبو ہوتی ہے رسوب میں نہیں
- بلغم خام کے اجزا بنسبت رسوب، جید، کثیف ہوتے ہیں اور ہلانے پر منتشر ہو جاتے ہیں۔
- امراض گردہ میں لیسدار مادہ کا خارج ہونا خراب علامت ہے اور اخلاط سوداویہ بلغمیہ پر دلالت کرتا ہے۔
- **حاملہ کا قارورہ:-** بالکل صاف اور بالائی حصہ میں ضباب (ہلکہ ابر ہوت ہے) نندما کے ع رکاب آباد نخوب آگن ر کبھی، (آت نخنی ہوتا ہے۔ وسط میں قطن منفوش (دھنی ہوئی روئی کے مانند۔

قارورہ میں نیلاہٹ = حمل کا ابتدائی زمانہ۔ قارورہ سرخ = آخری زمانہ

الوان بول

زرد

- **تبنی**: بھوسہ بھگوئے ہوئے پانی کی طرح
- **اترجی**: پوست ترنج کے مانند، تبنی سے زیادہ زرد
- **اشقر**: زردی کسی قدر سرخی کے ساتھ
- **اشقر نارنجی**: پوست نارنجی کے مانند سرخی آمیز
- **ناری**: رنگ آگ کے شعلوں کے مشابہ
- **زعفرانی**: زعفران کے ریشوں کے مانند

سرخ

- **بول اصہب**: زرد سرخی آمیز
- **بول وردی**: گلاب کے مانند سرخ
- **بول احمر قانی**: نہایت سرخ
- **بول احمر اقتم**: سرخ غبار آلود، یا سرخ سیاہی مائل
- (یہ سب غلبہ خون پر علی العموم دلالت کرتے ہیں، بول ناری احمر اقتم کے مقابلے زیادہ حار ہے)
- **احمر ناصع (شوخ سرخ)**: شدید زردی و حرارت، بالکل ناری بن جائے

سبز

- **بول فستقی**: زردی سبزی آمیز، برودت کی علامت
- **بول زنجاری (سب سے خطرناک)**: سفیدی سبزی مائل، (شدید احتراق پر دلالت کرتا ہے)
- **بول آسمانجونی**: سیاہی و سفیدی، شدید برودت پر دلالت
- **بول نیلنجنی**: سیاہی اور سفیدی آسمانجونی سے کم، شدت برودت پر دلالت
- **بول کراثی**: گندنے کے رنگ کا، سبزی غالب
- **بول زیتی**: شحم اور روغنی اجزا کے پگھلنے پر دلالت

سیاہ

- وہ سیاہی جو زعفرانیت یعنی زردی کے بعد حاصل ہو
- وہ سیاہی جو قیمت کے بعد حاصل ہو
- وہ سیاہی جو سبزی یا نیلنجیت کے بعد پیدا ہو، خالص سودا کی علامت

دلالت: شدت احتراق ی شدت برودت پر۔ حرارت غریزی کی موت پر۔ اس امر پر کے بحران واقع ہو گیا

علامات فارقہ

علامات احتراق: اگر سیاہ احتراق کی وجہ سے ہے تو: بدن میں احتراق شدید کی نشانیاں، سیاہی سے پہلے پیشاب کا رنگ زرد یا سرخ ہو گا۔ رسوبی اجزا غیر مستوی ہونگے۔ قارورہ میں سیاہی سے زیادہ زعفرانیت یا سرخی

علامات برودت: رسوب مقدار میں تھوڑا، غلیظ اور منجمد ہو گا۔ سیاہی خالص ہو گی یعنی زردی وغیرہ نہیں۔ بو سے خالی ہو گا

سقوط قوت: قوت نڈھال ہو گی

علامات سودا بحرانی: سیاہی نمودار ہونے سے پہلے پیشاب پانی جیسا، سیاہ قارورہ کے بعد مریض کو خفت محسوس ہو گی، پیشاب مقدار میں زیادہ آئیگا۔ مثلاً حمی ربع، امراض طحال کا زوال، احتباس حیض یا خون۔

سفید

- **ابیض مجازی**: جسمیں نور بصر آسانی سے گزر جائے
- **ابیض حقیقی**: متفرق البصر

- **مخاطی (بول بلغمی)**: بلغم خام پر دلالت
- **دسمی**: چربی کے پگھلنے پر دلالت
- **بول اہالی (گوشت کی چکنائی جیسا)**: جسمی گھی جیسی سفیدی ہو، مادہ بلغمیہ کے ذوبان پر دلالت
- **بول فقاعی (شراب جیسا)**: آلات بول کے قروح پر دلالت کرتا ہے
- **بول منوی (منی جیسا)**: یہ بحرانی ہوتا ہے۔ اگر بغیر بحران کے ہے تو سکتہ یا فالج ہونے والا ہے
- **بول رصاصی**: سفیدی مائل بہ سبزی۔ اگر رسوب ساتھ نہ ہو تو بہت ردی
- **لبنی (دودھ جیسا قارورہ)**: صفراء کے امالہ کی طرف دلالت
- **غسالی (گوشت کے دھوون کے مانند)**: ضعف کبد پر دلالت

- شیخ کے مطابق اترجی کے بعد تمام قسمیں حرارت پر دلالت کرتی ہیں۔ (اترجی: معتدل، تبنی: بارد، باقی حار)
- یرقان میں قلیل الحرارت یا بول ابیض سے استسقاء کا خطرہ اسلئے ہے کیونکہ یہ اس بات کی علامت ہے کہ مادہ خارج نہیں ہو رہا ہے۔
- تکان جو سخت ورزش یا محنت سے پیدا ہوا اسکے بعد قارورہ زنجاری ہوتا ہے، (تشنج کی علامت ہے)
- امراض حادہ نیز امراض گردہ میں سیاہ قارورہ ایک بہت بری علامت ہے۔
- مزاج حارہ، صفراوی میں سفید بول کا سبب:۔ صفراء جب پیشاب کے راستے سے رخ پھیر کر کسی دوسری جانب چلا جاتا ہے۔
- امراض باردہ میں بول سرخ کے اسباب: (۱) درد کی شدت صفراء کو حل کر دیتی ہے۔ (۲) سدہ بلغمی اگر اس مجریٰ میں ہو جو مرارہ سے اثناء عشری کی طرف جاتا ہے۔ (۳) ضعف جگر
- اگر نامعلوم سبب سے بول الدم ہے تو گردہ کی کوئی رگ پھٹ گئی ہے۔ (بقراط) اکثر امراض مثانہ میں بول الدم ہوتا ہے۔
- عورتوں کا قارورہ مردوں سے زیادہ غلیظ سفید اور بے رونق ہوتا ہے۔ مردوں کا قارورہ ہلانے پر مکدر ہو جاتا ہے۔ اور جماع کے بعد اسمیں خیوط ہوتے ہیں

براز

براز کی مقدار

کھائی ہوئی غذا سے کے برابر

زیادتی: اخلاط کی کثرت سے۔

کمی: اخلاط کی قلت سے

براز کا قوام

جھاگ والا براز:
شدت حرارت کے باعث غلیان اور ریاح کا اختلاط

براز کی رنگت

طبعی رنگ: ہلکا ناری

براز سفید:
یرقان میں، مجریٰ صفراء بند ہو جاتا ہے

سفیدی کے ساتھ تقیحی:
دبیل الکبد کے پھٹنے پر

براز یابس:
تعب و تکان و تحلل پر دلالت کرتا ہے

براز سیاہ: شدت احتراق کی وجہ سے

گوبر کے جیسا براز:
ریاح کی موجودگی کی وجہ سے

سودا کا اخراج ہر حالت میں برا مانا جاتا ہے لیکن سیاہ کیموس) وہ خلط جو سودا کی شرکت سے سیاہ ہوگئی ہو (کا اخراج نفع بخش ہے

علاج کے طریقے

علاج باالتدبیر و باالتغذیہ

- اس سے مراد اسباب ستہ ضروریہ میں تصرف ہے،
- جس طرح سے دوا کا اصول علاج، علاج بالضد ہے اسی طرح اسکا بھی ہے،
- طبیعت مصلح بدن اصل معالج طبیب نہیں طبیعت ہے

غذاؤں کے احکامات

ترک غذا: قوت قوی ہو، مرض انتہا پر ہو، طبیعت کو مرض کی طرف کلیتہً مائل کرنا ہو۔

تقلیل غذا: جب قوت کمزور ہو تو مادہ کی رعایت سے غذا میں کمی کر دی جاتی ہے

- **تقلیل غذا کمیت کے لحاظ سے:** جو غذا کمیت کے اعتبار سے کافی اور کیفیت کے اعتبار سے ناکافی ہو مثلاً خربزہ، خربوز، مقصد اشتہاء کاذب کے لیے۔
- **کیفیت کے لحاظ سے:** جو غذا کیفیت کے اعتبار سے کافی اور کمیت کے اعتبار سے ناکافی ہو مثلاً بیضہ نیم برشت۔ امراض حادہ میں عموماً ضرورت پیش آتی ہے کیونکہ امراض مزمنہ میں بحران دور ہوتا ہے اسلئے طبیعت کی حفاظت ضروری ہے ورنہ نضج نہ ہوگا۔ (مقصد = نضج مادہ)
- **دونوں اعتبار سے:** امراض حادہ کے زمانہ ابتداء مین زیادہ غذا، تزید میں کم اور انتہا میں اور کم غذا دی جانی چاہئے

غذا میں خصوصیات

(۱) سریع النفوذ: جب قوت نڈھال ہو تب استعمال کرائی جاتی ہیں مثلاً شہد، شراب
(۲) بطی النفوذ: سخت جسمانی محنت والوں کو استعمال کرائی جاتی ہیں مثلاً کباب
(۳) جو رقیق القوام یا غلیظ القوام خون پیدا کرے

غذا غلیظ سے اس وقت پرہیز کرائیں جب سدد پیدا ہونے کا اندیشہ ہو

مدارج غذ بلحاظ لطافت و غلظت

- **غذاء لطیف:** آب انار، ماء الشعیر، چائے، شہد
- **غذاء متوسط:** کھچڑی، آب یخنی
- **غذاء غلیظ:** گوشت، دال، چاول

علاج اباالادویہ

قانون کیفیت دوا (دوائی نوعیت عمل)

علاج بالضد: مثلاً اگر عروق کشادہ ہوں تو تنگ کرنے کی دوائیں دی جائیں

مستثنیات: اسمیں علاج بالضد پر عمل نہیں ہوتا مثلاً دست کے مرض میں مسہلات اور قے میں مقیات۔ کیونکہ مادہ مرض کا اخراج کرنا ہے

علاج بالمسل: جن امراض کی ماہیت معلوم نہیں ان میں کچھ مخصوص ادویہ دیتے ہیں انکو ذولخاصہ کہتے ہیں

قانون کمیت دوا

- عضو کی طبیعت
- اشیاء ملائمہ
- مقدار مرض

On the Next Page

عضو کی طبیعت:

مخصوص مزاج:

عضو کی ساخت: (۱) عضو کی شکل (۲) مجاری و منافذ (۳) عضو کا جوف (۴) عضو کی سطح

عضو کی وضع: (۱) اعضا کے مشابہ کرنا تاکہ مواد کو خارج کرنے کے لیے بہتر راستہ مل سکے

اعضاء کا مقام و محل وقوع: تین فوائد ہیں: (۱) اعضاء کا قرب و بعد مدخل غذا سے (۲) مرضی اعضا کا محل وقوع تاکہ مناسب دوا عضوی مادہ تک پہنچائی جا سکے۔ (۳) پہنچانے کا بہتر راستہ مل جاتا ہے

عضوء کی قوت اور فعل: فوائد:۔ (۱) اعضاء کی شرافت کا لحاظ (۲) عضو کی حس اور سستی کا لحاظ

قانون اوقات ادویہ

On Next Page

علاج باالید

قانون اوقات ادویہ

- علامہ گیلانی نے فرمایا کہ ترتیب اوقات میں زیادہ تر اوقات مرض کا لحاظ کیا جاتا ہے مثلاً ابتدا میں رادعات وغیرہ
- لیکن چند امور کا خیال رکھا جاتا ہے۔
- بعض دوائیں صرف خلوء معدہ پر استعمال کرائی جاتی ہیں مثلاً: قاتل دیدان امعاء
- سمی دوائیں عموماً بعد غذا استعمال کرائی جاتی ہیں
- ملینات سوتے وقت استعمال کراتے ہیں
- مدرات حیض، حیض کے مقررہ دنوں سے پہلے استعمال کراتے ہیں

مقدار مرض (مقدار ادویہ کے لئے ضروری)

اشیاء ملائمہ

جنس	عورتوں کو مردوں کے بنسبت تھوڑی مقدار دی جاتی ہے۔
عمر	بچوں، جوانوں اور بوڑھوں کی مقدار خوراک مختلف ہوتی ہے۔
عادات (عادت کو طبیعت ثانیہ بھی کہتے ہیں)	دواء یا نشہ آور اشیاء کی عادت میں دواء کی مقدار عموماً زیادہ ہوتی ہے
ملک ونسل	مختلف ملکوں کے مزاج کے اعتبار سے دواؤں کی مقدار ہوتی ہے
پیشہ	حار پیشہ والوں کو بارد اور بارد پیشہ والوں کو حار دوادی جاتی ہے
قویٰ	کمزور قوت والوں کو کم مقدار دوادی جاتی ہے
مزاج	مختلف مزاج کے لیے مختلف مقدار ہوتی ہے
سحنہ	فربہ لوگوں کو مسہلات، سمی دوائیں زیادہ مقدار میں دی جاتی ہے
موسمی ہوا	علاج کے وقت آب وہوا کا لحاظ ضروری ہے
سابقہ تدابیر	مثلاً اگر مریض پہلے ملین لے چکا ہے تو مسہل دینی پڑیگی
اوقات مرض	مثلاً ابتداء اور تزید میں رادعات اور انتہا میں محللات۔
بحران	بحران کے قرب وبعد کا بھی خیال ضروری ہے
مسالک ادویہ	دوا کا راستہ۔ مثلاً کچلہ ایسی دوا ہے جو حقنہ میں کم دی جاتی ہے
مریض کے خیالات و عقائد	اگر مریض کا عقیدہ کسی دوا کے بارے میں ہے تو اسکی تھوڑی مقدار بھی کافی ہے
معدہ کا خلاء وامتلاء	خلوء معدہ میں تھوڑی مقدار بھی مؤثر ہے
موجودہ امراض	بعض امراض کی موجودگی کا بھی خیال رکھا جائے
طبیعت مخصوصہ	بعض لوگ کسی دوا سے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ بعض بڑی مقدار سے بھی نہیں
ادویہ کا جوہر فعالہ	بہت کم مقدار کافی ہوتی ہے مثلاً رب السوس
ادویہ کا بدن میں ترسب	بعض سمی دوائیں بدن میں اکٹھا ہوتی رہتی ہیں اور نقصان پہنچاتی ہیں اسلئے سمی دواؤں کو ناغہ کرکے استعمال کرائیں

اصول علاج کے دیگر احکام

قوی علاج

- شیخ کے مطابق اگر خطرناک مرض میں قوت نڈھال ہونے کا ڈر ہو تو قوی علاج شروع کر دینا چاہئے۔
- ذکاوت حس اچھی چیز ہے لیکن اگر بڑھ جائے تو اصلاح ضروری ہے۔

دوائے مالوف کی تبدیلی

ایک عرصہ تک دوا کے استعمال سے بدن دوا سے مالوف ومانوس ہو جاتا ہے اسلئے شیخ کے مطابق ایک ہی دوا نہ دیں بلکہ فائدہ نہ ہونے پر دوا بدل دیں

علاج میں تسکین درد مقدم ہے

مرض کے ساتھ درد کی شرکت کی تین صورتیں ہیں

(ا) مرض کسی درد کے ساتھ اکٹھا ہو جائے اور ایک دوسرے کا سبب بھی نہ بنے مثلاً آشوب چشم کے ساتھ درد سر

(۲) مرض درد کے ساتھ اکٹھا ہو جسکا سبب درد ہو مثلاً قولنج و غشی

(۳) کسی درد کے ساتھ ایسا مرض ہو جائے جو خود موجب درد ہو مثلاً ورم حار، ضربہ و سکتہ

درد محلل القویٰ ہے، درد میں ضعیف مخدرات کا استعمال کرنا چاہیے اور قوی سے پرہیز کریں

علاج نفسانی

تبدیل ہوا اور مقام

مریض اگر اچھی آب و ہوا میں جائے تو افاقہ ہو جاتا ہے۔ نئے نئے دلچسپ مناظر دیکھکر انبساط پیدا ہوتا ہے

تبدیل وضع

وضع اور ہیت کی تبدیلی سے بہت سی آفات دور ہو جاتی ہیں مثلاً مرض حول میں مخالف جانب گھورنے سے فائدہ ہوتا ہے اور لقوہ میں آئینہ دیکھکر اپنے خد خال درست کرنے سے فا بھی فائدہ ہوتا ہے۔ درد بھی دور ہوتا ہے

علاج میں کشمکش

جب ایک ہی مرج میں دو مطالبات ہو مثلاً حمیٰ سدیہ میں بخار تبرید کا سدہ حرارت کا متقاضی ہے۔ دو عام مثالیں:

سعال مع حمیٰ:

بخار کا تقاضہ ٹھنڈا پانی اور برف جو کہ کھانسی میں مضر ہے اسی طرح کھانسی کا تقاضہ گرم پانی لیکن یہ بخار بڑھا دیگا۔ اسمیں ایسی دوائیں ضروری ہیں جو کھانسی میں مفید ہوں اور بخار میں مضر نہ ہوں

سعال مع نزف الدم:

اس میں پست خشخاش کا استعمال جو کھانسی میں بھی مفید ہے اور اور نزف الدم میں بھی

تشخیص نہ ہونے کی صورت میں علاج

جب مرض کی تشخیص ہی نہ ہو پائے تو شیخ کے مطابق مرض کو طبیعت کے حوالے کر دینا چاہیے، طبیعت غالب تو مرض ختم اور مرض غالب تو تشخیص ہو جاگی

قانون علاج کا ایک اور گر

کچھ ضعیف العمل اور مشترک النفع ادویہ استعمال کی جاتی ہیں:

مثلاً (نسخہ خلل شکم)

- گل بنفشہ ۷ ماشہ
- گل گاؤزباں ۷ ماشہ
- مویز منقی ۹ دانہ
- بیخ کاسنی ۷ ماشہ
- بیخ بادیان ۵ ماشہ

۲ تولہ خمیرہ بنفشہ آب تازہ میں حل کر کے استعمال کریں۔

عفونی بخار کی قسم کی تشخیص نہ ہونے پر:
نسخہ خلل شکم مع خاکسی، تخم خطمی، تخم خبازی، اصل السوس مقشر ۔۷ ماشہ حسب ضرورت اضافہ کریں۔

دوسری مثال:
مریض بخار میں مبتلا ہے اور صحیح تشخیص نہ ہو تو ہلکی ملین دوا استعمال کرائیں۔

تیسری مثال:
جب صرف یہ معلوم ہو کہ احشاء میں ورم ہے تو آب مروقین نسخہ خلل شکم کے ساتھ دیں۔

چوتھی مثال:
گردہ اور اکثر امراض بول میں مدرات بول نفع بخش ہیں۔

پانچویں مثال:
قلب کے اکثر امراض میں مفرحات و مقویات استعمال کریں۔

چھٹی مثال:
رحم کے اکثر امراض میں مدرات حیض مشترک النفع حیثیت رکھتے ہیں۔

ساتویں مثال:
حمیات عفونیہ میں تلیین، تعریق اور قئے کرائیں۔

سوء مزاج کا اصول علاج

سوءمزاج سادہ

- اعضاء میں سادہ طور پر حرارت و برودت بڑھ جائے اور کوئی ایسا مادہ شریک نہ ہو کہ انضاج واستفراغ پیش آئے مثلاً دھوپ میں زیادہ چلنے سے سوءمزاج حار (اخلاط بدن میں احتراق کی وجہ سے) کالاحق ہونا۔
- اسمیں ضد تدابیر کرتے ہیں۔

سوءمزاج مادی

بعض مواد استفراغ کے ذریعہ بآسانی خارج ہو سکتے ہیں مثلاً خون فصد کے ذریعہ بآسانی خارج ہو جاتا ہے

بعض مواد اعضاء کی ساخت میں پیوست ہو جاتے ہیں جب تک ان میں مخصوص تغیر نہ کریں خارج نہیں ہوتے اسے نضج کہتے ہیں

مرضی مزاج کے درجات اور ان کا علاج

سوءمزاج کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہو نہ ہوا سمیں روک تھام کی تدبیر کرتے ہیں جسے تحفظ یا تقدم باحفظ کہتے ہیں

سوءمزاج کم و بیش پیدا ہو چکا ہو تو جس قدر مرض لاحق ہو چکا اسکا علاج کیا جائے گا

مرضی مزاج پورے طور پر پیدا ہو چکا ہو اور مستحکم ہو چکا ہو اسے سوءمزاج مستوی کہتے ہیں۔ایسی صورت میں علاج بالضد کیا جاتا ہے

استفراغ

اسہال	آنتوں کے ذریعہ مواد کو خارج ہونے کو کہتے ہیں۔
قے	منھ کے ذریعہ مواد خارج ہونے کو کہتے ہیں
تعریق	پسینہ کے ذریعہ خروج
ادرار	پیشاب کے ذریعہ خارج ہونے کو
تنفیث	بلغم کا استفراغ حلق کے ذریعہ
فصد	وریدوں کے ذریعہ شگاف دیکر مواد خارج کرنے کو

شرائط استفراغ:

امتلاء=امتلاء مواد نہ ہونے پر ممنوع ہے۔
قوت مرضی=ضعف میں ممنوع ہے
مزاج=حرارت، برودت، یبوست کی شدت مانع استفراغ ہے
جثہ مریض=بدن بہت لاغر یا بہت موٹا ہو تو ممنوع ہے
اعراض لازمہ=مثلاً اسہال کے لیے مستعد ہو یا اسکی آنتوں میں زخم ہو تو ممنوع
عمر=بڑھاپے اور بچپن میں ممنوع
وقت استفراغ=سخت گرمی، سردی کے موسم میں ممنوع
آب وہوا=سخت سرد، گرم آب ہوا میں ممنوع
عادت=جس کو استفراغ کی عادت نہ ہو تو قوی استفراغ ممنوع

احکام استفراغ

- جب تک مواد روانی کے ساتھ نکلتے رہیں اور مریض متحمل بھی ہو تو بکثرت اخراج کریں۔
- فضلات کی بڑی مقدار کو ایک ہی دفعہ خارج نہ کریں
- ضعیف القویٰ افراد میں اگر مواد کثرت سے ہوں یا مادے میں لزوجت یا خون ملا ہو تو تدریج سے کام لینا چاہیے
- اخراج میں شدت نہیں اختیار کرنی چاہیے
- عروق کے مواد آسانی سے خارج ہو جاتے ہیں۔اعضاء مفاصل کے استفراغ میں دشواری ہوتی ہے
- استفراغ کے بعد غذا جلد نہیں شروع کرنی چاہیے۔

اصول استفراغ

- موذی مادہ کا استفراغ کرنا چاہیے
- مریض کے متحمل استفراغ کرنا چاہیے
- میلان کے طرف استفراغ مثلاً متلی ہو تو قئے سے استفراغ کریں۔
- مادہ کا اخراج ہمیشہ طبعی مخرج سے کریں
- مادہ کو خارج کرنے سے پہلے نضج دیں

نضج

نضج سے مراد مواد کو پختہ کرکے (غلیظ کو رقیق اور رقیق کو غلیظ) کرکے اخراج کے قابل بنانا۔
امراض مزمنہ میں نضج واجب ہے۔

نضج کی ضرورت

امراض مزمنہ < ۴۰ دن
امراض حاد < ۷ دن

بلغمی اور سوداوی امراض میں مسہل سے پہلے نضج ضروری ہے۔ صفراوی امراض میں نضج کی ضرورت نہیں

نضج کے ایام	
ضعیفیو	ا م
کھلبلیااثیہ نیر	۳دن
کھلبلیاءلچکتیتیہ نیر	۵ دن
بھتنورلنشیں	۵ دن
بھتنولثے	۱۲دن
قلی دثیہ نیر	۱۵۔۴۰ دن
دم	نبھتیں ت دم کسبیوٹھر معیدچنکھپیٹا ، نضج

علامات نضج

قارورہ سے استدلال

صفراوی مادہ=قارورہ اترجی، زردی مائل
سوداوی مادہ=غلیظ سیاہ
بلغمی مادہ=غلیظ

نبض سے استدلال

نبض کا فرق=صلب سے لین اور لین سے صلب

احکام منضجات

- ہر خلط کے منضج الگ الگ ہوتے ہیں
- مفاصل اور اعصاب کے مادہ میں منضج زیادہ عرصہ تک استعمال کریں۔
- منضج میں مرض کی مخصوص دوا بھی شامل کرنا چاہئے
- سر کے سرد امراض میں منضج کے ساتھ تنقیہ خاص کی بھی ضرورت ہے

اقسام مسہل

بلحاظ تاثیرات اور نوعیت عمل

مسہل بالتلین=ترنجبین خراسانی، شیر خشت انگریزی (نوعیت عمل: مسہل کے ساتھ ملین بھی ہو)
مسہل بالازلاق=آلو بخارہ، سپستاں، خطمی (مواد کو پھلا کر خارج کرے)
مسہل بالجلاء: بورہ ارمنی، (جلاو تقطیع مواد کے ذریعہ دست لائے)
مسہل بالقوت=غاریقون (اپنی صورت نوعیہ سے عمل کرے)
مسہل بالعصر=ہلیلہ جات (آنتوں کو نچوڑ کر دست لائے)

بلحاظ شدت و خفت

مسہل شدید:
آنتوں کی حرکت دودیہ تیز کرتے ہیں، دست پانی کے مانند ہوتے ہیں۔
مسہل خفیف:
آنتوں کی حرکت دودیہ تھوڑی بڑھادیتے ہیں، دست گاڑھے ہوتے ہیں۔

مسہل کے اغراض

- مادی امراض کے مواد کا اخراج مثلاً اورام
- بخار کو کم کرنے کے لئے
- شدید قبض و قولنج میں (دائمی قبض میں مسہل کا استعمال جائز نہیں، ملین استعمال کرتے ہیں)
- رطوبت کو خارج کرنے کے لیے مثلاً استسقاء
- اخراج صفراء بلغم اور سودا
- ضغط الدم کم کرنے کے لئے

تلین

ملین=جو مواد کو معدہ اور اسکے قریب کے اعضاء سے نچوڑ کر امعاء سے خارج کرے۔
مسہل=جو مواد کو معدہ، امعاء اور اسکے قریب کے اعضاء سے نچوڑ کر خارج کرے۔
ملین کا فعل=امعاء کے عضلاتی طبق کو تحریک پہنچا کر حرکت دودیہ کو تیز کرتا ہے۔
ملین دوائیں=انجیر، مویز منقی، آلو بخارہ، شیر خشت، ترنجبین، تمر ہندی، خیار شنبر، ہلیلہ، روغن بادام، روغن زیتون وغیرہ

بعض دوائیں دست آور ہونے کے ساتھ قوت تحلیل و ترقیق مواد بھی رکھتی ہیں مثلاً تربد، اور بعض تلخ، ترش، میٹھی یا لاذع ہوتی ہیں جو دواؤں کے افعال میں معاونت کرتی ہیں۔

ممنوعات مسہل:

- دائمی قبض میں مسہل ممنوع ہے (ملین دوائیں استعمال کریں)
- شدید حرارت، رطوبت، یبوست یا ایسے مزاج یا ایسے موسم میں ممنوع
- اغشیہ یا اعضاء کے ورم میں ممنوع
- حاملہ عورتوں میں اور ایام حیض میں ممنوع
- حمیات میں ایک ہفتہ تک ممنوع
- جسے مسہلات استعمال کرنے کی عادت نہ ہو اسے قوی مسہل نہ دیں
- اگر آنتوں میں ثقل یابس جمع ہے تو نہ دیں۔
- صاحب تخمہ کو بھی نہ دیں۔

دیگر ہدایات

- ضعف معدہ والے شخص کو مسہل سے پہلے ماء الشعیر وغیرہ دیں۔
- مسہل پینے کے بعد کم سے کم ۴ گھنٹے پانی نہیں پینا چاہئے اور غذا بھی نہ لیں
- مسہل پینے والے کو اپنا معدہ و قدم گرم رکھنا چاہئے
- مسہل نہار منھ لینا چاہیے
- مسہل پینے کے بعد تھوڑی دیر حرکت نہ کریں

مدد مسہل

- اگر مسہل کے عمل میں دیر ہو تو= ماء العسل پلائیں یا شربت ورد دیں۔
- دوا گرم ہو تو ٹھنڈا پانی پلائیں اور ٹھنڈی ہو تو گرم پانی پلائیں
- اگر پھر بھی دست نہ آئیں تو نصف سیر پانی، نمک دو ماشہ، سکنجبین ۵ تولہ ملا کر قئے کرائیں۔

عوارضات مسہل

- اگر مروڑ محسوس ہوں تو: گرم پانی گھونٹ گھونٹ کر پلائیں
- اگر پیاس لگے تو نیم گرم پانی پلائیں
- اگر پیچش ہو تو لعاب ریشہ خطمی، لعاب بہدانہ استعمال کریں
- بخار ہو تو تبرید کریں۔

حقنہ عمل طائر

- کسی سیال دوا یا غذا کو مقعد میں داخل کرنا
- جالینوس نے یہ عمل بگلے سے سیکھا اسلئے عمل طائر کہتے ہیں
- فوائد = قبض، قولنج، آنتوں گردہ اور مثانہ کے درد میں

احکام

- حقنہ ہمیشہ معتدل وقت پر کرنا چاہیے
- حقنہ سے قبل نیم گرم پانی اور مناسب روغنوں کا حقنہ کریں
- مریض کو چھینک، کھانسی اور ہچکی نہ آئے ایسی تدابیر کریں۔
- حقنہ کے پانی کا وزن ایک پاؤ سے سوا پاؤ ہونا چاہیے

محقنہ

- ربر کی پچکاری
- ڈوش سرنج

حقنہ کرنے کی وضع

عام طور پر بائیں پہلو پر لٹاتے ہیں	
امراض دماغ میں	چت لٹائیں، گردن اور سر کے نیچے تکیہ رکھیں۔
معدہ اور امعاء کے درد یعنی قولنج میں	گھٹنوں کے بل لٹائیں، شکم اونچا رکھیں سر و سینہ کو تکیہ پر رکھیں۔
پیچش	چت لٹائیں، پشت کے نیچے تکیہ رکھیں۔
حقنہ شدید برائے قبض و قولنج	صابن عمدہ + روغن بیدانجیر + نیم گرم پانی
حقنہ دیگر برائے قبض	صابن + عرق گلاب + نیم گرم پانی
حقنہ دیگر برائے نفخ قبض و دیدان شکم	روغن تارپین + روغن زیتون
حقنہ غذائی	برائے دہن غذا نہ جاسکے تو برائے مبرز پہنچاتے ہیں۔ ربر کا قاثاطیر ۵ سے ۶ انچ مقعد میں ڈاخل کرتے ہیں۔
حقنہ لینہ	سرسام اور بخاروں میں

شیاف

شیاف ادویہ

مخروطی شکل کا ایک انچ لمبا، اسے ۲ ماشہ وزن، امعاء مستقیم میں جذب ہو جاتا ہے

کپڑے کا شافہ

اسکی لمبائی ۳ انچ رکھی جاتی ہے، اسکو اس طرح داخل کرتے ہیں کہ کپڑے کا کچھ حصہ باہر نکلا رہے

شیافات امعاء مستقیم تک ہی محدود رہتے ہیں اور ان کا اثر بھی۔

قئے

معدہ میں غذا کا کچھ حصہ باقی رہتا ہے اور جمع ہوتا رہتا ہے اس سے معدہ کو ضرر پہنچتا ہے۔ اسلئے بقراط نے کہا ہے کہ حفظ صحت کے لیے ہر ماہ دو دفع قئے کرانا چاہیے

قئے کا فعل

معدہ صاف کرتی ہے، بھوک بڑھاتی ہے، چستی لاتی ہے، استسقاء میں مفید ہے

کثرت قئے سے نقصان

معدہ کمزور، دونتوں کے لیے مضر، بصارت کمزور

قئے کے ممنوعات

فتق، ورم حلق، خروج معدہ، نتو الرحم، ضعف معدہ و امعاء، اسقاط حمل کی مریضہ، نفث الدم یابس، مفرط و فربہی، زبول، امراض عین واذن، سینہ تنگ یا گردوں کا پتلا ہونا

قئے کا التزام

ہر مہینہ دو مرتبہ قئے بہتر ہے لیکن ایام مقررنہ کریں

قئے کے اوقات

قئے کے لیے موسم گرما اور بہار بہترین موسم ہیں، وقت دوپہر کا بہتر ہے۔ نہار منہ قئے مرطوب لوگوں میں کی جاسکتی ہے

قئے کے آداب

قئے کروانے سے پہلے کھچڑی وغیرہ نرم غذائیں لیں، مقی دوا پلائیں اور کبوتر کے پنکھ سے قے کرائیں

قئے کے بعد

گرم پانی + سرکہ کی کلیاں کریں، تشنگی کا غلبہ ہو تو روغن بادام اور شربت انار + پانی پلائیں

فصد

نشتر کے ذریعہ جسم انسان سے خون خارج کرنا

گردواؤں سے قے نہ آئے تو آدھا کلو گرم پانی میں نمک ۲ ماشہ اور روغن بادام ۲ تولہ پلائیں

ضرورت
جوش اور فساد خون کی وجہ سے ہونے والے امراض میں

فصد کی تنگی
جن لوگوں کے ابدان فاسد غلیظ، سوداوی اور خراب مواد سے پر ہوں ان میں فراخ فصد کھولیں باقی میں تنگ فصد کھولیں

وقت
قمری مہینے کی درمیانی تاریخیں فصد کے لئے بہترین ہیں

فصد کے آداب
اگر ضعف القلب یا خون کے زیادہ خارج ہونے سے غشی آجائے تو فوراً پر وغیرہ سے قے کرائیں۔
اگر فصد کھولنے کے بعد ہچکی، انگڑائی، جمائی، متلی پیدا ہو تو فصد فوراً بند کر دینا چاہئے۔
فصد کھولنے ٦ گھنٹے بعد سوئیں، زود ہضم غذا لیں، بخار وغیرہ عوارض پیدا ہوں تو دوبارہ فصد کریں۔

ممنوعات
دائمی قبض، قولنج، گرم مزاج، لاغر، قلیل الدم، ڈھیلے بدن والے افراد میں، سخت سردی میں، بخاروں میں، ۱۴ سال سے کم اور ٦٠ سال سے زیادہ عمر کے لوگوں میں، اسہال میں ممنوع ہے

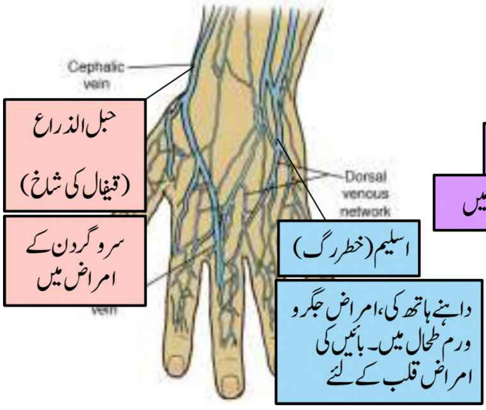

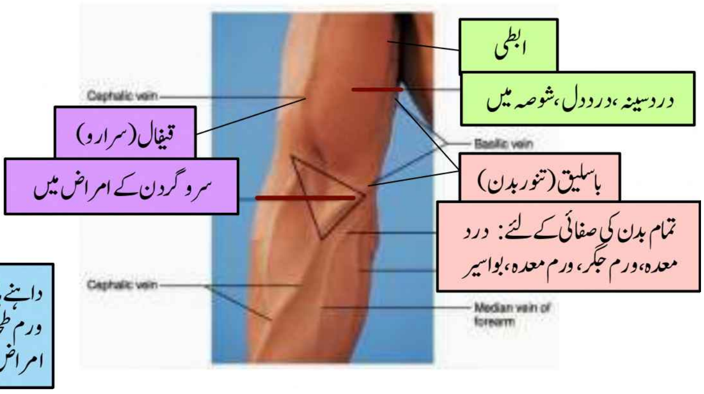

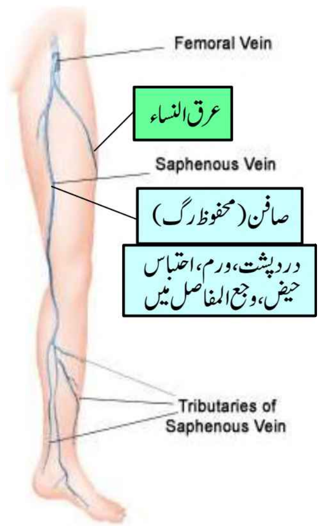

حجامت

حجامت مع الشرط
نشتر سے خفیف پچھنے لگا کر سنگھی لگائی جاتی ہے

حجامت بلا شرط
صرف سنگھی لگائی جاتی ہے

فوائد	
گدی	درد سر خناق قلاع میں
پنڈلیاں	درد گردہ ورم رحم، احتباس حیض وغیرہ میں
سرین اور دونوں رانوں کے درمیان	عرق النساء نقرس بواسیر میں
بالائے مقعد	سر وغیرہ، بالائی اعضاء کی طرف تبخیر کے لیے
ہاتھ پاؤں	درد سر، سرسام، شدت تپ، صعود میں
کوکھوں کے مابین	ورم رحم، ورم مقعد، ورم خصیتین اور استحاضہ میں
ناف کے اوپر	قولنج، درد معدہ، درد رحم میں
زیر پستان	کثرت حیض و نفاس میں

احکام و شرائط

- قمری مہینے کی ابتدائی اور انتہائی تاریخوں میں سنگھیاں کھنچوانا جائز نہیں۔
- ۱۰ سال سے کم اور ٦٠ سال سے زیادہ عمر والوں کو بھی ممنوع ہے
- کثرت مواد کی صورت میں پہلے فصد کھولیں پھر حجامت کریں۔
- خون غلیظ کی صورت میں پہلے حمام کرائیں۔
- غذا جلد استعمال نہ کرائیں
- فربہ اشخاص کے لیے مضر ہے

ارسال علق

شیخ الرئیس اور اطباء ہند کا قول ہے کہ امراض جلد کے لئے جونک کا استعمال نہایت مفید ہے مثلاً خنازیر، چنبل، زہرباد، نواسیر، پرانے قروح، سرطان میں

کارآمد جونک

ایسے پانی میں ہوں جس میں چھوٹے چھوٹے مینڈھک ہوں، پانی پر کائی جمی ہو، کلیجی کے رنگ کی، چوہے کی دم سے مشابہ ہوں

آداب

- مقام کو رگڑ کر سرخ ہونے کے بعد جونک لگائیں
- جونک علحدہ کرنے کے لئے تھوڑا سا راکھ یا نمک چھڑک دیں
- جونک علحدہ کرنے کے بعد مقام ماؤف پر سینگھی لگا کر خون چوسنا بہتر ہے۔

تعریق

پسینہ جلد کی غدد عرقیہ کا افراز ہے۔ جہاں بال نہیں ہوتے وہاں یہ غدد زیادہ ہوتے ہیں۔ تقریباً ایک پائنٹ یعنی ۶۰۰ گرام پسینہ روزانہ خارج ہوتا ہے

اغراض

- تقلیل حرارت
- تنقیہ خون
- استسقاء زکی میں
- گردوں کے ماؤف ہونے کی صورت میں
- اورام جسمانی کی صورت میں
- مزمن جلدی امراض مثلاً چھیپ، چنبل وغیرہ میں
- شدید نزلہ کی صورت میں
- امالہ مواد
- تغذیہ جلد

تعریق کے طریقے

- مقامی حرارت کے ذریعہ جلدی عروق کو پھیلا کر
- خون کے رقیق کرنے والے مشروبات استعمال کرکے
- پسینہ کرنے والے عصبی مراکز کو براہ راست تحریک دیکر مثلاً کافور کا استعمال
- منعکس طریقہ سے پسینہ پیدا کرنے والے مراکز کو تحریک دیکر۔ مثلاً مصالحہ دار غذاؤں کا استعمال

تعریق کے طریقوں کی دو قسمیں ہیں

طبعی طریقے

- خارجی حرارت پہنچا کر

معرقات کا استعمال (داخلی اور خارجی)

- داخلی
  - مصالحہ دار غذا کا استعمال
- خارجی استعمال
  - تکور (تکمید)
    - **خشک:** جو گرم پانی، بوتلوں یا ربر کی تھیلیوں میں گرم پانی بھر کر کی جاتی ہے
    - **تراس:** تولیوں کو گرم پانی میں بھگو کر مقام ماؤف پر رکھتے ہیں
  - پولٹس
  - انکباب: عموماً السی کے آٹے کو پانی میں گوندھ کر اور گرم کرکے ورم لوزتین پر باندھتے ہیں جسے تعریق کے ذریعے ورم دور ہوتا ہے
  - بخور: معرق ادویہ کے جوشاندہ کا بھپارہ
  - حمام گرم: خشک کی ہوئی دواؤں کی دھونی
  - آبزن: دواؤں کے پانی میں کندھے تک یا زیرناف تک بیٹھنا

ادرار

ادرار بول=اسکااہم مقصد خون سے تنقیہ مواد بولیہ ہے

مدرات بول محرکہ	مدرات بول مبردہ
یہ دوائیں گردوں کی ساخت میں تحریک پیدا کرتی ہیں	اس قسم کی دوائیں خون کے سیال حصہ کو بڑھادیتی ہیں

کیفیات کے لحاظ سے مدرات

- باردہ(مدرات محرکہ کی طرح)
- حارہ(مدرات مبردہ کی طرح)
- معتدل

استعمالات

- امراض گردہ ومثانہ میں۔(لیکن شدید امراض گردہ میں نہیں)
- امراض قلب وریہ میں پیشاب کم آئے تب
- فتور ہضم یاخون کی خرابی کی وجہ سے پتھری بننے کااندیشہ ہوتب
- استسقاء،ذات الجنب،فالج،وجع المفاصل اور تحدب جگر میں
- اگر بول کاتقابل حموضی (acidic) ہے تو مبردات باردہ ک استعمال مثلاً تربوز، تخم خیارین۔

مدرات حیض

- وہ مدرات جو رحم کو تحریک دے کرادرار حیض بڑھائے
- وہ مدرات جن کااثر بالواسطہ رحم پر ہوتا ہے یہ حسب زیل طریقہ سے اثر کرتے ہیں
  - خون کو بہتر بنانے والے مرکبات مثلاً فولاد، خبث الحدید
  - نظام عصبی میں تحریک پیدا کرنے والے اسباب مثلاً کچلہ
  - رحم کے کے مجاور اعضاء میں لذع پیدا کرنے والے اسباب

ادرار لبن

- ثدئین کو تحریک پہنچاکر دودھ بڑھانے والی دوائیں مثلاً انیسون، سروں وغیرہ
- خون کی کیفیت بہتر بناکر دودھ کی پیدائش بڑھانے والی دوائیں مثلاً مغز پنبہ دانہ، فولاد وغیرہ

تنفیث

اس استفراغ کے ذریعہ پھیپھڑوں سے بلغم خارج کیا جاتا ہے

منفثات

منفثات محرکہ
جب غلبہ ضعف کے باعث تنفس کمزور ہو اور اخراج بلغم کی پھیپھڑوں میں طاقت نہ ہو مثلاً عروق خشنہ کا نزلہ مزمن

منفثات مانع تشنج
جب ہوائی نالیاں متشنج ہو کر تنگ ہو جاتی ہیں تب یہ استعمال ہوتے ہیں مثلاً مرض شہیقہ میں

منفثات مقیہ
قئے کے ذریعہ سے بلغم کا اخراج بچوں میں عموماً استعمال ہوتا ہے

لذع سعال انعکاس= وہ کھانسی جو عصبی ہیجان اور لذع سے پیدا ہو، اس میں بلغم کا اخراج نہیں ہو پاتا۔ کبھی اتنا زیادہ ہو جاتا ہے کہ مرکبات افیونیہ دینے پڑ جاتے ہیں

ضیق النفس= تنگی تنفس: اس میں محرک اور قوی منفثات استعمال کراتے ہیں

امالہ

امالہ سے مراد مادہ کے رکھ کو پھیر دینا یا مادہ کے بہاؤ کو کسی جانب تیز کر دینا ہے

اغراض و مقاصد: تسکین درد، عصبی ہیجان کو کم کرنے کے لئے، رسولیوں اور گلٹیوں کو تحلیل کرنے کے لیے

اقسام

امالہ قریب
خون اور مواد کا امالہ گاہے کسی عضو قریب کی طرف کیا جائے مثلاً منھ سے خون آنے کا امالہ ناک کی طرف، بواسیر کا امالہ ادرار حیض کی طرف

امالہ بعید
کسی عضو بعید کی طرف کیا جائے مثلاً منھ سے خون کا امالہ زیرین حصہ بدن کے عروق سے، بواسیر کا امالہ بذریعہ فصد

دونوں مناسب ہوتے ہیں مثلاً سرسام میں دست کا جاری کرنا زیادہ مفید ہے (امالہ بعید)

امالہ کی دیگر شرائط

- جذب و امالہ سے قبل مواد کی توجہ طبعی مخرج کی طرف نہ ہو
- عضوِ شریف کی طرف امالہ سے احتراز کریں
- امالہ میں مجذوب اِلیہ اور مجذوب مِنہُ میں اعصاب اور عروق کے ذریعہ مشارکت ہو

امالہ کی صورتیں

امالہ بالاستفراغ
مسہل، ادرار، تعریق، ادرار حیض، تقرح، فصد و قئے کے ذریعہ

امالہ بلا استفراغ
(ادویہ لاذمہ، معطسات سے امالہ، ورم پیدا کر کے مواد کا امالہ مقام ورم کی طرف ہو جاتا ہے) مِیلاء، کے ذریعہ، حجامت بلا شرط کے ذریعہ

کئی (داغنا)

کئی بالنار (آگ سے داغنا)

کئی بالادویہ (ادویہ کاویہ یابورقیہ کے ذریعہ)

فوائد

- عضوء کے فساد کو روکنے کے لئے
- عضوء کی تقویت کے لئے
- فاسد مواد کو تحلیل کرنے کے لئے
- جریان الدم کو روکنے کے لئے

احکام کئی

- جن چیز سے داغا جائے اس میں سونا سب سے بہتر ہے،
- داغ کا اثر صرف گوشت تک ہو، عروق واعصاب تک نہ ہو
- کبھی ایسی ضرورت بھی ہوتی ہے کہ ہڈی کو بھی داغا جاتا ہے۔

ایلام

- علاج کے لئے اعصاب کی قوت حس کو بیدار کیا جاتا ہے، اس مقصد کے لئے درد اور لذع پیدا کیا جاتا ہے۔ اس عمل کا نام ایلام ہے
- اس مقصد کے لئے محرکات اور مفتحات عروق استعمال کی جاتی ہیں چنانچہ ان ادویہ سے خون تیز ہو کر اعصاب میں تحریک حاصل ہوتی ہے

ایلام کی صورتیں

دلک اور عضوء کو دبا، داغنا، پچھنے یا جو نکے لگانا یہ سب ایلام کی مختلف صورتیں ہیں

طبیعت کی بیداری

جب غشی وغیرہ سے قلب و تنفس کی حرکات سست ہو جاتی ہیں تو انہیں بیدار کرنے کے لئے ایذا پہنچائی جاتی ہے مثلاً منھ پر ٹھنڈا پانی مارنا

تسکین وجع

- درد کے اسباب کو ان کی ضد تدابیر سے توڑا جائے
- مسکنات وجع یا تو معتدل ہوتے ہیں یا محلل (سوءمزاج اور تفرق اتصال کو دور کرنے والے) یا مخدر (آلہ حس یعنی اعصاب پر اثر کرنے والے)
- ارخا:
- مرخیات، تسکین درد کے لیے محللات کے ساتھ استعمال کیے جاتے ہیں تو مواد کو نرمی کے ساتھ تحلیل کرتے ہیں
- ضماد اور ٹکور وغیرہ سے بھی درد میں سکون ملتا ہے۔
- حرارت اور رطوبت بڑھتی ہے تو ارخاء پیدا ہوتا ہے

Thank you,